WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام
بدھوار
24 ستمبر 2025
WEDNESDAY
24 SEPTEMBER - 2025

صفحہ 08 مصباح الحق نے ابھیشیک شرما کی بلے بازی کی تعریف کی

صفحہ 08 ''ابھیشیک شرما اور شبھ من گل آگ اور برف کی مانند ہیں''

جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 225 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

آیوشمان بھارت اسکیم کی بدولت ملک عوامی صحت کی دیکھ بھال میں ایک انقلاب دیکھ رہا ہے

اس اسکیم سے استفادہ کرنے والوں کیلئے مالی تحفظ اور وقار کو یقینی بنایا گیا

ہندوستان نے دکھایا ہے کہ کس طرح پیمانہ، ہمدردی اور ٹکنالوجی انسانوں کو بااختیار بنا سکتی ہے/ وزیر اعظم مودی

سرینگر،، 23 ستمبر،، سی این آئی ،، آیوشمان بھارت نے عوامی صحت کی دیکھ بھال میں انقلاب کو متاثر کیا کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ اس اسکیم سے استفادہ کرنے والوں کے لیے مالی تحفظ اور وقار کو یقینی بنایا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے زور دے کر کہا کہ آیوشمان بھارت جسے 2018 میں آج کے دن شروع کیا گیا تھا نے صحت عامہ کی دیکھ بھال میں ایک انقلاب برپا کیا ہے، اس سے استفادہ کرنے والوں کے لیے مالی تحفظ اور وقار کو یقینی بنایا گیا ہے۔ میڈیکل انشورنس اسکیم 5 لاکھ روپے کا سالانہ ہیلتھ کور فراہم کرتی ہے اور غریبوں اور 70 سال سے زیادہ عمر کے تمام بزرگ شہریوں کو کور کرتی ہے۔ وزیر

اعظم مودی نے ایکس پر لکھا ''آج ہم آیوشمان بھارت کے 7 سال منا رہے ہیں۔ یہ ایک ایسا اقدام تھا جس نے مستقبل کی ضروریات کا اندازہ لگایا تھا اور لوگوں کیلئے اعلیٰ معیار کے ساتھ ساتھ سستی صحت کی دیکھ بھال کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کی تھی۔ اس کی بدولت، ہندوستان عوامی صحت کی دیکھ بھال میں ایک انقلاب دیکھ رہا ہے۔ اس نے مالی تحفظ/ 102

حیات نگر حیدر آباد تلنگانہ میں ٹریفک کا المناک حادثہ رونما

سرینگر،، 23 ستمبر،، اے پی آئی،، حیدر آباد میں کام کرنے والے کشمیری صحافی کی بیٹی ٹریفک کے المناک حادثے میں جاں بحق ہوگئی۔ جموں وکشمیر کے صحافتی حلقوں نے اس واقعے پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے غمزدہ کنبے کے ساتھ تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق تلنگانہ حیدر آباد میں ایک پرائیویٹ نیوز چینل کے ساتھ کام کرنے والے کشمیری صحافی خورشید احمد وانی جن کا تعلق ضلع پلوامہ سے ہے پر اُس وقت قیامت ٹوٹ پڑی جب تلنگانہ کے حیات نگر علاقے میں ایک تیز رفتار گاڑی نے انکی بیٹی کو اس وقت کچل ڈالا/ 101

حکومت کا بڑا فیصلہ، صارفین کو راحت
اُجّولا اسکیم کے تحت 25 لاکھ اضافی مفت ایل پی جی کنکشن کی منظوری

سرینگر،، 23 ستمبر،، روی او آئی ،، حکومت نے موجودہ مالی سال کے دوران پردھان منتری اُجّولا یوجنا (PMUY) کے تحت غریب خواتین کو 25 لاکھ اضافی مفت ایل پی جی کنکشن فراہم کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ وزارتِ پیٹرولیم نے پیر کو اس فیصلے کی تصدیق کی۔ وزارت کے بیان کے مطابق، اس توسیع کے بعد اُجّولا اسکیم کے تحت جاری کردہ کنکشنز کی مجموعی تعداد 10.58 کروڑ تک پہنچ جائے گی۔ اس مقصد کے لیے حکومت نے 676 کروڑ روپے کے اخراجات کی منظوری دی ہے، جس میں 512.5 کروڑ روپے 25 لاکھ ڈپازٹ فری کنکشنز کے لیے (ہر کنکشن پر 2,050 روپے)، 160 کروڑ روپے فی 14.2 کلوگرام گھریلو سلنڈر پر 300 روپے کی سبسڈی (سالانہ نو ریفلز تک، 5 کلوگرام سلنڈرز کے لیے تناسبی بنیاد پر)، اور 3.5 کروڑ روپے منصوبہ بندی و دیگر انتظامی اخراجات کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ اُجّولا اسکیم کے تحت مستحق خواتین کو بغیر کسی ڈپازٹ کے ایل پی جی کنکشن فراہم کیا جاتا ہے، جس میں سلنڈر، پریشر/ 103

وزیر اعلیٰ کی سربراہی میں کابینہ کی خصوصی میٹنگ منعقد

13 اکتوبر کے بعد جموں وکشمیر اسمبلی اجلاس طلب کرنے کی لیفٹیننٹ گورنر کو سفارش کی

سرینگر،، 23 ستمبر،، اے پی آئی،، وزیر اعلیٰ کی سربراہی میں کابینہ کی میٹنگ، اسمبلی کا خصوصی اجلاس طلب کرنے کیلئے لیفٹیننٹ گورنر کو سفارش پیش کی۔ سیلاب سے ہوئی تباہ کاری، ریزرویشن اور دوسرے معاملات کو زیر غور لایا گیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر کابینہ کی خصوصی میٹنگ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سربراہی میں سیول سیکریٹری سرینگر میں منعقد ہوئی۔ اس اہم نوعیت کی میٹنگ میں کئی معاملات زیر غور لائے گئے اور 6 ماہ کی تاخیر کے بعد آئین کے مطابق

اسمبلی کا خصوصی اجلاس طلب کرنے کے سلسلے میں جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کو سفارش روانہ کی گئی کہ 13 اکتوبر کے بعد جموں وکشمیر اسمبلی کا اجلاس طلب کیا جانا چاہیے جو ری آرگنائزیشن ایکٹ لاگو ہونے کے بعد انتہائی لازمی ہے۔ 29 اپریل 2025 کو جموں وکشمیر اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ عرصے کیلئے 2025-26 مالی بجٹ پیش ہونے کے بعد ملتوی کیا گیا تھا، تاہم بیسرن پہلگام حملے کے بعد حکومت نے جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کو ایک روزہ اسمبلی اجلاس طلب کرنے کی سفارش کی تھی اس اسمبلی کے خصوصی اجلاس کے دوران بیسرن پہلگام دہشت گردانہ حملے کی ممبران نے شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے مرکزی حکومت کو دہشت گردی/ 104

ڈویژنل میٹریل ٹرین بڈگام میں حادثہ کی شکار
پٹری سے اتر جانے کے دوران کسی کے زخمی یا ہلاک ہونے کی کوئی اطلاع نہیں

سرینگر،، 23 ستمبر،، اے پی آئی ،، وزیر ضلع بڈگام میں میٹریل ٹرین حادثے کی شکار تاہم کسی کے زخمی یا ہلاک ہونے کی اطلاع نہیں۔ ٹرینوں کے اوقات کار میں تبدیلی لائی گئی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق وسطی ضلع بڈگام میں 22 ستمبر رات دیر گئے میٹریل ٹرین پٹری کا جائزہ لینے کیلئے واپس آرہی تھی کہ بڈگام میں اچانک وہ پٹری سے اتر گئی/ 105

چیف سیکرٹری نے ڈسٹرکٹ ہسپتال گاندربل میں 'سیوا پرو' کے تحت میگا ہیلتھ کیمپ کا افتتاح کیا

ڈسٹرکٹ ہسپتال کے احاطے میں جاری مختلف پروجیکٹوں کی پیش رفت کا معائنہ کیا اور کھیر بھوانی تولہ مولہ میں یاتری نواس کا بھی جائزہ لیا

گاندربل،، انفو،، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے ڈسٹرکٹ ہسپتال گاندربل کے احاطے میں ''سیوا پرو'' پروگرام اور ''سوستھ ناری، سشکت پریوار ابھیان'' کے تحت ایک میگا ہیلتھ کیمپ کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر سیکرٹری صحت وطبی تعلیم جموں وکشمیر ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ، صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ اور ضلع ترقیاتی کمشنر گاندربل جتن کشور بھی موجود تھے۔ ابھیان کے تحت عوام کے لئے وسیع پیمانے پر صحت سہولیات فراہم کی گئیں۔ زائد از 70 برس عمر کے بزرگ شہریوں کو ''آیوشمان بھارت'' سکیم کے تحت گولڈن ہیلتھ کارڈ جاری کئے گئے تاکہ وہ مفت اور معیاری صحت سہولیات حاصل کر سکیں۔ کیمپ میں غیر متعدی امراض کی سکریننگ، عمومی طبی معائنے، تپ دق (ٹی بی) کی سکریننگ اور ذہنی صحت کے سٹالز بھی شامل تھے جن سے بڑی تعداد میں مقامی لوگوں نے فائدہ اُٹھایا۔ اس موقعہ پر چیف سیکرٹری نے ضلع میں جاری مختلف صحت کے بنیادی ڈھانچے کے کئی منصوبوں کا جائزہ لیا جن میں 50 بستروں پر مشتمل کریٹیکل کیئر بلاک اور ڈسٹرکٹ انٹیگریٹڈ پبلک ہیلتھ کیئر لیبارٹری شامل ہیں جو ایک جدید سہولیت ہے اور ضلعی سطح کی لیبارٹریوں کے ساتھ ہب اینڈ سپوک ماڈل پر کام کرے گی۔ اُنہوں یوٹی کیپکس سکیم کے تحت تعمیر کی جانے والی مردہ خانہ کی عمارت، انتظامی عمارت اور پبلک کینٹین کا بھی معائنہ کیا۔ بعد ازاں، چیف سیکرٹری نے تولہ مولہ میں واقع کھیر بھوانی مندر کا دورہ کیا اور وہاں یاتری نواس منصوبے کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے جاری کام کا معائنہ کیا اور باقی کاموں کی/ 106

جموں وکشمیر حکومتیں چلا رہی ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ

ریاستی درجے سمیت، تمام وعدوں کو وزیر اعظم پورا کریں

سرینگر،، کے این ایس،، 23 ستمبر،، نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے منگل کے روز کہا کہ جموں وکشمیر کو ''دو حکومتیں'' ''مؤثر طریقے سے چلا رہی ہیں، ایک عوام کی طرف سے منتخب کردہ اور دوسری ان پر مسلط، کیونکہ انہوں نے نیشنل کانفرنس پر انتخابی حملوں کے طور پر بیان کرنے کے لئے اپوزیشن پر تنقید کی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق سری نگر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے چودھری نے اپوزیشن لیڈر پر الزام لگایا کہ وہ بی جے پی۔ پی

ڈی پی اتحاد کے دوران وزارتی عہدہ رکھنے کے باوجود ہمیشہ نیشنل کانفرنس کو نشانہ بناتے ہیں۔ ''وہ بی جے پی۔ پی ڈی پی کے دور میں وزیر تھے اور انہوں نے عوام کے لیے کچھ نہیں کیا۔ اب وہ نیشنل کانفرنس پر الزام/ 110

مہاراجہ ہری سنگھ انسانی فلاح و بہبود کے علمبردار تھے
انہوں نے جموں وکشمیر کے لئے جو کام کیا ہے
اسے تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائیگا/ منوج سنہا

سرینگر،، 23 ستمبر،، اے پی آئی ،، جموں وکشمیر کے مہاراجہ کو انسان کی فلاح و بہبود کا علمبردار قرار دیتے ہوئے جموں و کشمیر کے ایل جی نے کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگوں کی فلاح و بہبود کے لئے انہوں نے جو کام کئے ہیں وہ تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی جائے گی۔ اے پی آئی نیوز کے/ 109

یونین بینک آف انڈیا نے سیلاب متاثرین کیلئے ایک کروڑ روپے کا عطیہ وزیر اعلیٰ کو چیک پیش کیا

متعدد اراکینِ اسمبلی نے اپنے حلقوں کے ترقیاتی مسائل سے متعلق وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی

سری نگر، سری نگر،، انفو،، یونین بینک آف انڈیا نے جموں وکشمیر میں جاری سیلاب امدادی کوششوں میں ایک کروڑ روپے کا تعاون پیش کیا۔ یہ چیک وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو سول سیکرٹریٹ میں باضابطہ طور پر پیش کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے اس فراخدلانہ اقدام پر بینک کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے عطیات اور تعاون سے متاثرہ افراد کے لئے امداد اور بحالی کے اقدامات میں نمایاں مدد ملے گی۔ اُنہوں نے کہا کہ اداروں اور افراد کی اجتماعی کوششیں ریاست کو آفت سے نکالنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ دریں اثنا رُکنِ اسمبلی بانہال سجاد شاہین اور رکن قانون ساز اسمبلی بدھل جاوید اقبال نے سول سیکرٹریٹ میں وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی۔ اُنہوں نے اپنے متعلقہ حلقوں کے اہم ترقیاتی مسائل پر تبادلہ خیال کی اور لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنے میں حکومت سے مداخلت کی درخواست کی۔ وزیر اعلیٰ/ 108

اُدھمپور میں فوجی جوان کی گولیوں سے چھلنی نعش برآمد، خودکشی یا قتل

سرینگر،، 23 ستمبر،، اے پی آئی ،، اُدھمپور میں فوجی جوان نے سروس رائفل سے خود پر گولی چلا کر اپنی زندگی کا خاتمہ کر دیا۔ پولیس نے کیس درج کر کے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق فوج کی جانب سے جاری کئے گئے بیان کے مطابق اُدھمپور اسپتال کے قریب فوجی کیمپ میں اس وقت سنسنی دوڑ گئی، جب فوج کا سامان ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے کے لئے چار سو سات/ 107

لالچوک سرینگر سے بائیک ریلی کو ہری جھنڈی دکھانے پر مجھے بے پناہ خوشی اور فخر

سی آر پی ایف ہر حال میں کشمیر کے لوگوں کے ساتھ کھڑا

مقامی لوگوں کی حوصلہ افزائی سے تحریک اور خدمت کے ہمارے عزم کو تقویت ملتی ہے/ ڈی جی سی آر پی ایف

سرینگر،، 23 ستمبر،، سی این آئی ،، سی آر پی ایف ہر حال میں کشمیر کے لوگوں کے ساتھ کھڑا ہے کی بات کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل جی پی سنگھ نے کہا کہ کشمیر کے تاریخی لالچوک سے خواتین بائیک ریلی کو ہری جھنڈی دکھانے پر مجھے بے پناہ خوشی اور فخر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ اونچائی کا مشن گزشتہ 66 سالوں میں ہندوستان کی داخلی سلامتی میں سی آر پی ایف کے تعاون کی عکاسی کرتا ہے۔ سی این آئی کے مطابق سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے ڈائریکٹر جنرل جی پی سنگھ نے لالچوک سرینگر سے

لیہ تک خواتین بائیک ریلی 2025 کے تیسرے ایڈیشن کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقعہ پر ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل جی پی سنگھ نے کہا کہ سی آر پی ایف ہر حال میں کشمیر کے لوگوں کے ساتھ کھڑا ہے۔ سال 2001 کے پارلیمنٹ حملے کے شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ''میں شہیدوں اور ان لوگوں کو سلام کرتا ہوں جو ملک کے سب سے بڑے بہادری ایوارڈ اشوکا چکر سے نوازے گئے ہیں''۔ انہوں نے تمام سی آر پی ایف خواتین سواروں کو سلام کیا، جو لال چوک سے پینگونگ تسو اور پیچھے تک سات روزہ، اونچائی کی مہم شروع کرنے کے لیے تیار ہیں، جو تقریباً 1400 کلومیٹر کا فاصلہ کھرڈونگ لا (ہندوستان کے لداخ کے علاقے میں بلند پہاڑی درہ) کے راستے طے کرتی ہیں۔ سنگھ نے/ 111

سکینہ اِیتو نے دسویں قومی یوم آیوروید کی تقریبات سے خطاب کیا

جموں وکشمیر میں آیوروید اور آیورویدک اَدویات کے فوائد پر جامع بیداری مہم چلانے کی ضرورت پر زور

سری نگر، سری نگر،، انفو،، وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ اِیتو نے جموں کے کنونشن سینٹر میں محکمہ آیوش جموں وکشمیر کی جانب سے منعقدہ دسویں قومی یوم آیوروید کی تقریبات سے بذریعہ ورچیول موڈ خطاب کیا۔ اس تقریب میں صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، سیکرٹری صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ، ڈائریکٹر آیوش جموں وکشمیر ڈاکٹر سریش کمار شرما، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں، ڈائریکٹر فیملی ویلفیئر، مینیجنگ ڈائریکٹر جے کے ایم ایس سی ایل، آیوش کے سابق ڈائریکٹروں، طبی ماہرین اور دیگر افسران نے ذاتی طور پر یا بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ شرکت کی۔ وزیر موصوفہ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آیوروید کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ دُنیا کے قدیم اور مؤثر ترین متبادل نظام صحت میں سے ایک ہے۔ اُنہوں نے کہا، ''آیوروید ہندوستان کی ثقافتی حکمت کا مظہر ہے جو ایک ایسا طرزِ زندگی اور صحت کا ماڈل پیش کرتا ہے جو قدرت سے گہرا تعلق رکھتا ہے۔ اس برس کا موضوع 'آیوروید برائے لوگ اور سیارہ' ہمیں یاد دلاتا ہے کہ اَفراد کی صحت اور ماحول کی صحت لازم و ملزوم ہیں۔ اِس علم کو محفوظ رکھنا اور ہر گھر تک پہنچانا ہماری ذمہ داری ہے۔ اُنہوں نے تمام شرکا پر زور دیا کہ وہ آیوروید کے فوائد کے بارے میں ایک مؤثر بیداری مہم چلائی جائے تاکہ لوگ اس سے فائدہ اُٹھا سکیں۔ وزیر صحت نے کہا، ''یہ تقریبات اسی وقت ثمر آور ہوں گی جب آیوروید کے فوائد کا پیغام ہر ضلع، ہر پنچایت اور جموں وکشمیر کے ہر علاقے میں عام لوگوں تک پہنچایا۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ آیورویدک اَدویات کے بارے میں زیادہ بیداری نہیں ہے اور اس جانب توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ لوگوں کو آگاہ کیا جانا چاہیے کہ آیورویدک دوائیوں کے سائیڈ ایفیکٹس عام اَدویات کی نسبت کم ہوتے ہیں۔ سکینہ اِیتو نے صحت شعبے میں حکومت کے مختلف اقدامات پر بھی روشنی ڈالی اور کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت جدید طبی سہولیات کو دُور دراز اور دیہی علاقوں تک پہنچانے کے لئے پُرعزم/ 112

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

آخر شادیاں ناکام کیوں ہوتی ہیں

تحریر
قیصر محمود عراقی

یہ بات بالکل واضح حقیقت ہے کہ شادی چاہے گھر والوں کی مرضی سے ہو یا آپس میں پیار و محبت کے بلند بانگ دعوے، وعدے اور قسمیں کھانے کے بعد ہو، انسان کی زندگی ایک نئے موڑ میں داخل ہو جاتی ہے اور ہر انسان یہی چاہتا ہے کہ وہ جس سے شادی کرے وہ اس کی زندگی میں خوشیوں کے رنگ بکھیر دے، تو پھر اکثر شادیاں ناکام کیوں ہوتی ہیں؟ یہاں کچھ لوگوں کے مشاہدات اور تجربات کی روشنی میں بیان کرنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ میرے وہ بہن بھائی جن کی شادی مستقبل قریب یا بعید میں ہونے جا رہی ہے انھیں اچھی صلاح دینا ہے اور جو لوگ شادی کے بعد کسی بھی غلط فہمی کا شکار ہیں اُن کے رشتے کو جوڑنا اور دلوں کو پھر سے ملانا ہے۔ ویسے تو شادی ناکام ہونے کی ہزاروں وجوہات ہو سکتی ہیں لیکن مختصراً یہاں صرف چند خاص خاص باتوں کی طرف آپ کو توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمارے ہاں اکثر جو لوگ رشتہ مانگنے آتے یا دینے جاتے ہیں وہ اپنے لڑکے یا لڑکی کی تعریفوں میں زمین و آسمان کے قلابے ملانے میں مبالغہ آرائی کا بے دریغ استعمال کرتے ہیں اور جو خصوصیات ان میں نہیں ہوتیں انھیں بھی "مکھن" لگا کر پیش کرتے ہیں تاکہ کسی بھی طرح رشتہ ہو جائے۔ شادی ناکام کرنے میں یہ سب سے پہلی اور سب سے بنیادی وجہ ہوتی ہے۔ جس رشتے کی بنیاد ہی جھوٹ پر ہو گی وہ بھلا کیسے زیادہ دیر قائم رہ سکتا ہے؟ ظاہری بات ہے جب شادی کے بعد میاں بیوی ایک دوسرے میں ان "خصوصیات" کو نہیں پائیں گے تو پھر غلط فہمیاں اور جھگڑے تو ہوں گے۔ دوسری بات لڑکے والوں کے لئے رشتہ طے کرنے سے پہلے یہ فیصلہ کرنا بھی بہت ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ شادی سنت سمجھ کر کرتے جا رہے ہیں یا گھریلو سامان پانے کی خاطر محض جہیز ہی چاہئے؟ کیونکہ اکثر جب لڑکی والے مطلوبہ جہیز نہیں دے پاتے تو بات طعنوں اور جھگڑوں سے شروع ہوتی ہے اور طلاق تک پہنچ جاتی ہے۔ اسی طرح شادی کے بعد میاں بیوی کا ایک دوسرے سے وعدے کرنا اور انھیں پورا نہ کرنا اور اسی طرح ایک دوسرے سے توقعات وابستہ کر لینا اور ان کی پرواہ نہ کرنا، بہت سنگین وجہ ہوتی ہے شادی کو ناکام کرنے کے لئے۔ اس لئے کبھی ایسا وعدہ نہ کریں جو پورا نہ کر سکیں اور جائز حد تک جتنا ہو سکے ایک دوسرے کے توقعات پر پورا اتریں۔ چونکہ شادی سنت رسول ﷺ ہے تو اس لئے اسے مذاق بالکل نہیں سمجھنا چاہئے اور میاں بیوی کو چاہئے کہ زندگی میں کبھی بھی اس رشتے سے دھوکا نہ کریں اور جتنا ہو سکے ایک دوسرے کے ساتھ مخلص رہیں۔ کامیاب شادی کا ایک راز یہ بھی ہے کہ یہ میاں بیوی کے ایک دوسرے پر بھروسے اور یقین پر قائم ہوتی ہے، شادی بھی ہر ذمہ دار انسان کے لئے ایک مکمل ضابطہ حیات ہوتی ہے اور ہر انسان کو چاہئے کہ اس کے لئے مناسب منصوبہ بندی کرے جس میں ازدواجی معاملات گھریلو معاملات اور اخراجات کے معاملات سر فہرست ہوتے ہیں، ان سب معاملات سے لاپرواہی بھی دلوں میں دوری پیدا کرنے کا موجب بنتی ہے۔ شادی کے نازک بندھن میں بندھنے کے بعد میاں بیوی کو یہ یقین کر لینا چاہئے کہ وہ ایک دوسرے کے لئے برابر ہیں۔ جتنی عزت شوہر اپنے لئے چاہتا ہے، اتنی ہی عزت بیوی بھی چاہتی ہے۔ اسی طرح شریک حیات ہونے کے ناطے جتنے حقوق میاں کے ہیں۔ بیوی کے بھی اتنے ہی حقوق ہیں اور جتنے فرائض بیوی کے ذمے ہیں اتنے ہی فرائض میاں کے ذمے بھی ہیں۔ الغرض ازدواجی زندگی کے مقاصد بہت عظیم الشان ہیں، اس زندگی کی خوش گواری کا راز زیادہ جہیز یا مال و دولت میں نہیں بلکہ محبت اور ایثار میں ہے۔ بہر حال جس کسی کو اپنے گھر میں سکون نہیں مل سکتا تو دنیا کے کسی کونے میں بھی وہ پر سکون نہیں رہ سکتا۔ اللہ تعالیٰ خطبہ نکاح میں تقویٰ و پرہیز گاری کا حکم ارشاد فرما کر اس جانب توجہ دلائی ہے کہ میاں بیوی ایک خوشگوار ازدواجی زندگی اور ایک پر سکون گھر اس وقت بنا سکیں گے جب دونوں تقویٰ و پرہیز گاری کے زیور سے آراستہ ہوں، ان دونوں کو اپنے ہر عمل کی جواب دہی کی فکر لاحق ہو۔ اگر یہ احساس نہ رہے تو دنیا کی کوئی عدالت سربراہ یا خاندان ان دونوں کو جوڑ نہیں سکتے۔ حاصل کلام یہ ہے کہ میاں بیوی کا رشتہ دنیا کا سب سے نازک ترین رشتہ ہوتا ہے۔ ایک چھوٹی سی غلط فہمی کی چنگاری آگ لگانے کیلئے کافی ہوتی ہے۔ لیکن اگر میاں بیوی ایک دوسرے پر اعتبار کرتے ہوئے کسی بھی بیرونی سازش کا شکر نہ ہوں تو انھیں دنیا کی کوئی طاقت الگ نہیں کر سکتی

کیا ہم خود کو بدلنے کو تیار ہیں

مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی

روزنامہ زمیندار کے ایڈیٹر و مالک، فدائے ملت، حضرت مولانا ظفر علی خان صاحب مرحوم نے جو ایک بڑے شاعر بھی تھے، ملت اسلامیہ کو جگانے اور ان کے اندر شعور بیدار کرنے ایک ہی شعر میں پوری بات بتلا دی جو اج بھی لحہ فکر دے رہی ہے کہ خدا نے اج تک اس قوم کی
حالت نہیں بدلی نہ ہو جس کو خیال اپ اپنی حالت کے بدلنے کا
غالباً اس شعر کو بابائے اردو صحافت نے قران حکیم کی (سورالرعد:11) کو ذہن میں رکھتے ہوئے کہا ہوگا، جس کی ترجمانی اس طرح ہے۔ "حقیقت یہ ہے کہ اللہ کسی قوم کے حال کو نہیں بدلتا، جب تک کہ وہ خود اپنے اوصاف کو نہیں بدل دیتی" (ترجمانی از سید ابوالاعلیٰ مودودی)

یہ حقیقت اظہر من الشمس ہے کہ انسانی زندگی نقل و حرکت، سعی و عمل سے ہی عبارت ہے، ورنہ اسے فالج زدہ یا نیم مردہ اجسام کہا جائے گا۔ اگر انسان کی بناوٹ و ساخت پر غور کریں اور اس کی صلاحیتوں و طاقتوں اور جرات و برداشت، لیاقت و استعداد کا اندازہ کیجئے تو معلوم ہوگا کہ تخلیق انسان کا مقصد اور ان کی زندگی، حرکت عمل کے بغیر ناممکن ہے۔ جناب اسلم طارق بھٹی صاحب اپنے ایک مضمون میں لکھتے ہیں کہ "یہ ہاتھ اور ان کی قوت گرفت، یہ پاؤں اور ان کی قوت خرام، یہ انکھیں اور ان کی قوت ابصارت، یہ کان اور ان کی قوت سماعت یہ زبان اور اس کی قوت گویائی و بیان، یہ دل اور اس کی قوت احساس، یہ دماغ اور اس کی صلاحیت فکر و خیال اور قوت عقل و تدبیر وغیرہ ساری کی ساری چیزیں بتا رہی ہیں کہ انسانی زندگی سعی و عمل اور نقل و حرکت ہی سے عبارت ہے، ایت شریفہ "ولیس الانسان الا ما سعیٰ" میں بھی اس حقیقت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے، اگر انسان کی داخلی حیثیت کی طرف سے صرف نظر کر کے اس کے خارجی ماحول کو دیکھا جائے تو بھی ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ اجرام فلکی کی گردش، صبح و شام کا ظہور، برق و باراں کے ہنگامے، ہواؤں کی تعریف اور بحر ذخار کا تلاطم غرض کہ کائنات کی ایک ایک شئے کی جنبش و حرکت زبان و حال سے پکار پکار کر کہہ رہی ہے کہ زندگی حرکت و عمل کا دوسرا نام ہے۔ (اقتباس) علامہ اقبال حرکت عمل کو زندگی قرار دیتے ہیں:

کیوں تعجب ہے مری صحرا نوردی پر تجھے
یہ تگاپوئے دمادم زندگی کی ہے دلیل

علامہ کی نگاہ میں صحرا نوردی مسلسل حرکت کا استعارہ ہے، جو اس حقیقت کو روشن کرتی ہے کہ قدرت کے کارخانے میں سکون محال ہے اور انسان کیلئے حرکت و عمل کے بغیر زندگی حقیقی زیست نہیں کہلاتی۔ اج ہمارے سامنے جو حالات ارہے ہیں یہ وہی حرکت و عمل کے انجماد اور غیر متحرک ہو جانے کا نتیجہ ہے، شعور والی انکھ سے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ اب ساری دنیا میں ہر نیا دن نئی ازمائش اور ظلم و ستم کی خبر کے ساتھ نمودار ہوتا ہے۔ دوسری جانب ملت کی جو صورتحال ہے اور ان کے اندر بے عملی و کوتاہی جو پنپ گئی ہے یہ روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ (الا ماشاءاللہ) اب ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ ہم اپنے مالک سے بے وفائی کر رہے ہیں، ہماری زندگیوں میں نفاق کی کیفیت پائی جا رہی ہے، تھوڑے سے مفاد دنیا کیلئے، دین پر کنارہ کنارہ چلنا ہنر سمجھا، اپنے مفاد کو ملت کے مفاد پر ترجیح دینے لگے، اللہ تعالیٰ کی محبت میں کمی، مال و دولت پر فریفتہ و دلدادہ ہوئے، کیا ہم اپنے اپ کو بدلے بغیر حالات کے بدلنے اور اس میں تبدیلی کی امید کر سکتے ہیں؟ اج وہ کونسا کام ہم نہیں کر رہے ہیں جو ایک دنیا پرست دین بیزار و منکر اخرت شخص کیا کرتا ہے (الا ماشاءاللہ) اج ملت اسلامیہ ہند کی حالت پر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ یہ بے عمل اور سہل پسند ہو چکی ہے، قرون اولیٰ میں شاہینیت پائی جاتی تھی اب اسمان ان شاہینوں سے خالی نظر اتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پر کامل اعتماد و توکل میں کمی نے ہمارے اندر بے یار و مددگار ہونے کا احساس پیدا کر دیا، عقیدہ و عمل میں کجی نے ملت کے اندر باطل سے مرعوبیت پیدا کر چکی، ایمان میں توحید، اعمال میں سنت نبوی نے سابقون الاولون میں جو جذبہ و حوصلہ اور قربانی پیش کرنے کی جو اسپرٹ پیدا کر چکی تھی شاید ہم لوگ اسے گنواں چکے!

اج باطل ہر طرف غرا رہا ہے، گھمنڈ و تکبر کرتے دکھائی دے رہا ہے، تنگ مزاجی کا مظاہرہ کرتے ہوئے، اعلانیہ طور پر دن کے اجالے اور قانون کے رکھوالوں کی موجودگی میں مسلمانان ہند کے بارے میں نفرت پھیلائی گئی اور صاف ذہن ہندو برادری کو مشتعل کرنے کیلئے ہندوستان کی تاریخ کو مسخ کر کے پیش کیا گیا، اس طرح ملک عزیز ہندوستان کی ہر ریاست میں ظلم کی چکی تیز گام ہو چکی ہے جس میں مسلمان ہی زیادہ پسے جا رہے ہیں، یوں تو ازادی ہند کے بعد سے ہی مسلمانوں کو دوسرے درجہ کا شہری بنانے کی کوششیں کی جاتی رہی اور اس کے لیے نصف صدی سے زمین ہموار کی جاتی رہی، لیکن مسلمانوں کے خلاف جو کام پچھلے 60 برسوں میں نہیں ہوا جتنا کہ حالیہ گزرے ہوئے 15 برسوں میں ہوا۔ ملک میں جمہوریت مخالف اور فسطائی و جبر و تشدد پر یقین رکھنے والی طاقتیں اس ملک کی ہمہ رنگی تہذیب و تمدن کی جگہ ایک خاص طریقہ زندگی کو مروج کرنا چاہتی ہیں، لہٰذا اب مسلمانوں کے مذہبی تشخص اور ان کے بنیادی عقائد اور عبادات پر بھی خطرات کے کالے بادل منڈلا رہے ہیں اور ہر طرف شمال سے جنوب تک چھا چکے ہیں، اور روزانہ یہ کہیں نہ کہیں کسی نہ کسی شکل میں برس پڑتے ہیں، نتیجتاً اس ملک کی ایک بڑی اقلیت سب سے زیادہ متاثر ہوئی ہے، (سورالرعد:11) کی ترجمانی کرتے ہوئے مولانا ظفر علی خان مرحوم نے مسلمانوں کو اگاہ فرما دیا تھا کہ جو قوم اپنی حالت کو بدلنا نہیں چاہتی اور اپنی بے عملی کی زندگی سے نکلنا نہیں چاہتی تو پھر اللہ تعالیٰ انہیں باعمل ہونے کی نہ توفیق بخشتا اور نہ ہی ملک مرض سے نجات دیتا ہے۔

اج ہمارے ملک میں فسطائیت، فرقہ پرستی و تعصب اور مذہبی طرف داری کا مرض عام ہو گیا جس کی زد میں ملت اسلامیہ جکڑی جا رہی ہے، اس مہلک مرض سے نکلنے کیلئے ہر ادمی اپنے اپنے طبع ذات طریقہ اپنا رہا ہے اور ہر طریقہ و نسخہ لاعلاج ثابت ہو رہا ہے، شاد لکھنوی نے بہت درست بات کہی، وہ ایک شعر کے مصرع ثانی میں کہتے ہیں: "مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی" یہ امت اپنے پسندیدہ ملک عزیز ہندوستان میں پچھلے 70 برسوں میں مالی و جانی نقصان اٹھا چکی، عزت و ابرو کے علاوہ عصمتوں کو بھی لٹا چکیں، اب جو صورتحال پیدا ہو گئی ہے وہ یہ کہ ان کا مذہبی تشخص اور ان کے تخصی مذہبی قوانین پر حملے ہو رہے ہیں، پچھلے سال قران میں تبدیلی کی نامعقول بات کہی گئی اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق نازیبا و ناشائستہ بیانات دیئے جاتے رہے، ایک خاص مذہبی اسٹیج سے مذہبی رہنماؤں نے مسلمانوں کے قتل عام پر لوگوں کو اکسایا، مسلم خواتین کے تعلق سے (ناقابل بیان) اعلانیہ طور پر گندی و بے حیا باتوں کا پرچار کیا گیا۔ اب مسلم خواتین کے حجاب پر پابندی کی بات کی جا رہی ہے۔ اگر چہ کہ یہ ابھی تعلیمی اداروں تک محدود ہے لیکن اگے کے ایام میں اس کا دائرہ وسیع کیا جائے گا۔ اسلامی مدارس کے نصاب پر بھی انگلی اٹھائی جا رہی ہے۔ وہ دن قریب محسوس ہو رہے ہیں کہ ان کے نصاب پر بھی کنٹرول کیا جائے گا، کرتا پاجامہ جالی دار ٹوپی کا بار بار حوالہ دیا جا رہا ہے تاکہ مسلمان اگے چل کر اس امتیازی نشانی سے بھی مجتنب ہوں۔ ایک اور دل دہلا دینے والی بات یہ کہ مسلم نوجوان لڑکیوں کو نام نہاد محبت کے جال میں پھنسا کر مرتد بنا دینا اور کسی بھی نوجوان پر جھوٹے الزام لگا کر اس پر ہجومی تشدد کرتے ہوئے زخمی کرنا اور موت کے گھاٹ اتار دینا وغیرہ ان ساری باتوں پر امت کو سنجیدگی کے ساتھ نوٹس لینا چاہئے تھا، لیکن ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ امت کا ایک بڑا طبقہ بے حسی و بے عملی کا شکار ہو چکا ہے۔

اب ضرورت اس بات کی ہے کہ ملت اسلامیہ غلط روی، بے راہ روی اور جملہ غلط کاریوں سے مکمل اجتناب کریں اور جب تک ملت کے ایک ایک فرد کے اندر صالح ارتقائی کیفیت پیدا نہیں ہوگی اس وقت تک ایک انقلابی و مثالی معاشرہ وجود میں نہیں اسکتا۔ موجودہ حالات میں تبدیلی و حصول امن و سلامتی اور فلاح و کامیابی کی منزل تک پہنچنے کیلئے ملت اسلامیہ ہند کو اپنے اندر سے کج اعتقادی و عملی گمراہی سے انفرادی و اجتماعی ہر طور پر باہر انا ہوگا، اگر ہم موجودہ ڈگر پر چلتے رہیں گے تو منزل مقصود کو پانا محال ہو جائے گا، نتیجتاً دنیا کی ذلت و اخرت کی رسوائی مقدر بن جائے گی۔

ازادی ہند کے بعد سے اج تک ہم کئی منزلیں طے کر چکے اب ہمارے سامنے ایک نئی اور کٹھن منزل ہے اسے پار کرنے کیلئے ہمیں ازسرنو غور کرنا ہوگا، بحیثیت مسلم و مومن اپنے حقیقی منصب و نصب العین پر پوری توجہ اور اخلاص کے ساتھ گامزن ہونا ہوگا، اپنی عبادات، اپنے اخلاق، اپنی معاشی ڈگر، اپنی معاشرت اور حقوق اللہ و حقوق العباد کے سارے معاملات کا انفرادی و اجتماعی جائزہ لینا ہوگا

کیوں تعجب ہے مری صحرا نوردی پر تجھے
یہ تگاپوئے دمادم زندگی کی ہے دلیل

نیا سفر ہے نئی منزلیں بلاتی ہیں
مسافرو روش کارواں بدل ڈال

کیا نیت نجات کے لیے کافی ہے

جو نیت انسان کو عمل پر اکساتی ہے، وہ اسے ناکامی سے بچا سکتی ہے، لیکن جو نیت عزم اور سعی میں نہ بدلے، اس میں یہ صلاحیت قطعاً نہیں۔ نیت ارادے، عزم، احساس اور کسی طرف متوجہ ہونے سے عبارت ہے۔ نیت کے ذریعے انسان کو اپنی منزل کی سمت کا اندازہ اور اپنی ترجیحات کا علم ہوتا ہے، جس کے نتیجے میں اس میں اپنے مقصد کو پانے کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ نیت تمام اعمال کی بنیاد اور انسان کی طرف منسوب تمام رجحانات اور میلانات کا وسیلہ ہے، نیز یہ انسانی ارادے اور تخلیقی صلاحیت کی مضبوط اور محفوظ ترین اساس ہے، بلکہ یہ کہنے میں مبالغہ نہ ہوگا کہ کائنات اور انسان سے متعلق ہر چیز کی ابتدا اور بقا نیت پر منحصر ہے۔ نیت کے بغیر کوئی چیز وجود میں آسکتی ہے اور نہ ہی باقی رہ سکتی ہے۔

ہر چیز کا آغاز ایک ذہنی تصور سے ہوتا ہے پھر یہ ذہنی تصور منصوبے میں ڈھلتا ہے اور آخر کار عزم و ارادے کی بدولت حقیقت کا روپ دھارتا ہے، تاہم جیسے اس ابتدائی تصور اور نیت کے بغیر کسی کام کا آغاز نہیں ہو سکتا، ایسے ہی جس نیت کے پیچھے عزم اور فیصلے کی قوت نہ ہو وہ بے ثمر رہتی ہے اور اس کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوتا۔ بہت سے امور سے نیت کی قوت کا اندازہ ہوتا ہے، لیکن جو لوگ زندگی کا حقیقی شعور نہیں رکھتے وہ نیت کی تاثیر سے ناآشنا رہتے ہیں۔

انسان کے اچھے اور برے اعمال کے لیے بھی نیت کی بڑی اہمیت ہے۔ اگر اس پہلو سے دیکھیں تو ایک طرف نیت شفا اور اکسیر کا درجہ رکھتی ہے، لیکن دوسری طرف یہ ایسی آندھی کی صورت اختیار کر لیتی ہے، جو انسان کے تمام اعمال کو ضائع کر کے ان کا نام و نشان تک مٹا دیتی ہے۔ بسا اوقات گندم کے ایک دانے کی بقدر چھوٹا سا عمل حسن نیت کی بدولت بڑھ کر ہزار خوشوں کی صورت اختیار کر لیتا ہے یا پانی کا ایک قطرہ دریا بن جاتا ہے، لیکن دوسری طرف پہاڑوں جیسے اعمال بری نیت کی وجہ سے بے ثمر اور برباد ہو جاتے ہیں۔

رکوع و سجود، روزہ اور گناہوں اور بعض مباح امور سے بھی اجتناب اگر بندگی کے مکمل احساس کے ساتھ ہو تو بندے کو عالم بالا کے عالی مقامات پر پہنچا کر بادشاہ بنا دیتا ہے، لیکن اگر اس شعور اور احساس کے بغیر ان سے بھی زیادہ اعمال کیے جائیں تو ان کے کرنے والے کو سوائے بے آرامی اور تھکاوٹ کے کچھ حاصل نہ ہوگا، لہٰذا رضائے الٰہی کے حصول کے لیے کچھ امور کو چھوڑنے کے ساتھ ساتھ بعض اعمال کو ایسے طور پر سرانجام دینا بھی ضروری ہے کہ وہ اشرف المخلوقات حضرت انسان کے مقام کے شایاں ہوں۔ جس کام یا سعی کا مقصد خوشنودی خداوندی نہ ہو اس کا کوئی فائدہ نہیں۔

حسن نیت ایسی اکسیر ہے، جو معدوم کو وجود بخشتی ہے، لیکن بری نیت موجود کو فنا کر کے اس کے اثرات تک زائل کر دیتی ہے۔ میدان جہاد میں اپنے خون سے لت پت، بہت سے لوگ بری نیت کی وجہ سے جہنم میں جاتے ہیں، لیکن نرم و گداز بستروں پر جان دینے والے بہت سے لوگ حسن نیت کی بدولت جنت کے مستحق ٹھہرتے ہیں۔ روشن مستقبل کی خاطر لڑنے والوں کے ہمراہ بہت سے لوگ ذاتی مفادات کی خاطر بھی جنگ میں شریک ہو جاتے ہیں، لیکن جب اول الذکر لوگ اعلیٰ علیین کے مقام پر فائز ہوتے ہیں، مؤخر الذکر لوگوں کو اسفل السافلین میں پھینک دیا جاتا ہے۔

نیت ایک ایسی جادوئی چھڑی ہے، جو ہماری اس عارضی زندگی کو ابدی زندگی میں بھی تبدیل کر سکتی ہے اور عذاب اور بدبختی کی زندگی میں بھی بدل سکتی ہے۔ جو لوگ اس چھڑی کا درست استعمال کریں گے ان کی زندگی کا کوئی پہلو بھی تاریک نہ رہے گا، بلکہ ان کی ساری زندگی جگمگا اٹھے گی اور وہ ہمیشہ کی اطمینان بخش زندگی پا لیں گے، کیونکہ جب یومیہ، ہفتہ وار اور ماہانہ فرائض اخلاص کے ساتھ ادا کیے جائیں تو ان پر ملنے والا اجر و ثواب صرف ان کی ادائیگی کے اوقات تک محدود نہیں رہتا، بلکہ زندگی کے تمام لمحات کا احاطہ کر کے ان پر اپنے اثرات مرتب کرتا ہے۔ جہاد کے لیے مستعد سپاہی کو اس وقت بھی جہاد کا ثواب ملتا رہتا ہے، جب وہ عملاً جہاد نہیں کر رہا ہوتا، اسی طرح جو پہرہ دار اپنی باری پر کسی قلعے یا چھاؤنی میں پہرداری کے فرائض سرانجام دیتا ہے، اسے کئی کئی ماہ تک مسلسل عبادت کرنے والے کی عبادت کا ثواب ملتا رہتا ہے۔ بندۂ مؤمن کے عارضی زندگی میں ابدی سعادت کو پانے اور کافر کے نصیب میں ہمیشہ کی بدبختی اور ندامت کے لکھے جانے میں یہی راز مضمر ہے، ورنہ ظاہری انصاف کا تقاضا تو یہ تھا کہ انسان کو اس کی عبادت اور نیکی کے مطابق جزا اور گمراہی و معاصی کی بقدر سزا دی جاتی، یعنی نیک آدمی اتنے ہی سال جنت میں رہتا، جتنے سال اس نے دنیا میں نیکی کے ساتھ گزارے اور گناہ گار اتنے ہی سال جہنم میں جلتا جتنے سال اس نے دنیا میں گناہوں میں گزارے، حالانکہ نیک یا بد انسان کا خلود تو وہ آخری نقطہ ہے، جس سے پار کا انسان سوچ بھی نہیں سکتا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ابدی سعادت و شقاوت انسان کی نیت میں مضمر ہوتی ہے۔ جس طرح ابدی ایمان اور استقامت کا عزم ابدی سعادت کا ذریعہ ہے، اسی طرح ابدی کفر اور انحراف کا عزم ابدی شقاوت کا وسیلہ ہے۔ چونکہ زندگی کے آخری لمحات میں بندگی کے احساس سے سرشار انسان ساری زندگی خواہ وہ ایک ہزار سال ہی کیوں نہ ہو، اسی نہج پر گزارنے کے لیے پُر عزم ہوتا ہے، اس لیے اس کے ساتھ اسی عزم اور نیت کے مطابق معاملہ کیا جاتا ہے اور اس کی نیت کو حقیقی عمل کی حیثیت سے قبول کیا جاتا ہے، اسی لیے کہا گیا ہے: "مؤمن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔ دوسری طرف اگر زندگی کے آخری لمحات میں کافر کی نیت یہ ہو کہ وہ ساری زندگی خواہ وہ ایک ہزار سال ہی کیوں نہ ہو، کفر و الحاد پر ہی گزارے گا تو اسے اس کی نیت کے مطابق سزا دی جائے گی۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اس بارے میں اصل اعتبار انسان کی عارضی زندگی کا نہیں، بلکہ مستقبل کے بارے میں اس کی نیت کا ہے۔ اس نیت کی تجلیات اور ابدی سعادت پر ایمان رکھنے کی بدولت مؤمن ابدی جنت کا اور کافر ابدی جہنم کا مستحق ٹھہرتا ہے۔

جس طرح جانتے بوجھتے شعوری طور پر کفر اختیار کرنے والا ملحد سزا پائے گا، اسی طرح کفر اور گناہوں کا سبب بننے والے شیطان کو بھی نہ ختم ہونے والی سزا ملے گی۔ درحقیقت شیطان بھی اپنی تخلیق کے تقاضوں کے مطابق بہت سے فرائض و خدمات سرانجام دیتا ہے۔ انسان کی بہت سے صلاحیتوں کو جلا اور ارتقا بخشنے، اس کی فطرت میں پوشیدہ خام صلاحیتوں کو پختہ کر کے ظاہر کرنے اور قلب و روح کو ہر وقت مستعد اور چوکنا رکھنے میں شیطان کے کردار کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

شیطان فرد اور معاشرے پر تسلط حاصل کر کے ان کے دلوں میں اپنے زہر آلود بیج بونے اور ان میں گناہ کرنے کی صلاحیت پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ دلوں میں انحراف پیدا کرنے کی ان شیطانی کوششوں کا مقابلہ کرنے کے لیے انسان کے روحانی جذبات بیدار ہو کر بالکل ایسے ہی چوکنے ہو جاتے ہیں، جیسے جسم کا دفاعی نظام جراثیم کے خلاف الرٹ ہو جاتا ہے۔ اس کے نتیجے میں انسانی لطائف اور ان کی استعداد میں نمو و ارتقا ہوتا ہے، کیونکہ اس دوران انسان اپنے ابدی دشمن کے شر سے بچنے کے لیے بار بار اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے اور یہ انسان کی قلبی و روحانی زندگی کے اعتبار سے معمولی سے نقصان کے بدلے بہت بڑا فائدہ ہے۔ اس قسم کی معنوی تاثیر انسانی روح میں جذبہ پیدا کر کے اسے بیدار اور چوکنا رہنے پر ابھارتی ہے، جس کے نتیجے میں انسان کی بہت سے قیمتی مگر خام صلاحیتوں کو پختگی ملتی ہے اور نفس کے خلاف جہاد کرنے والے بہت سے بہادر اولیائے کرام تیار ہوتے ہیں۔

اگر چہ شیطان ان ممتاز ہستیوں کے پیدا ہونے اور ان کے عالی مقامات پر فائز ہونے کا ذریعہ بنتا ہے، لیکن اس کی وجہ سے وہ کسی ثواب کا مستحق نہیں ٹھہرتا، کیونکہ وہ یہ کام خدا کی محبت میں فنا ہستیوں کو مزید بلندیاں عطا کرنے کے لیے نہیں کرتا، بلکہ اس کا مقصد انہیں گناہوں میں مبتلا کرنا ہوتا ہے۔ چونکہ اس کی نیت بری ہوتی ہے، اس لیے اس کا عمل بھی برا ہے، لہٰذا اس کے ساتھ اس کی بری نیت اور برے اعمال کے مطابق معاملہ کیا جائے گا اور اس کے اس عمل کی وجہ سے نیک لوگوں کو جو عالی مقام حاصل ہوئے، اس کا اعتبار نہیں کیا جائے گا۔ شیطان کی نیت اور عمل دونوں برے ہیں اور وہ قصداً گناہوں کی دعوت دیتا ہے: قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ ۝ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَن تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ ۝ قَالَ أَنظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ۝ قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ (الاعراف:۱۲-۱۶) "اللہ نے فرمایا: "جب میں نے تجھ کو بھی حکم دیا تھا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا؟" اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں۔ مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔ فرمایا: "تو بہشت سے اتر جا۔ تجھے شایاں نہیں کہ یہاں تکبر کرے پس نکل جا کہ تو ذلیل لوگوں میں سے ہے۔" اس نے کہا: "مجھے اس دن تک مہلت عطا فرما، جس دن لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔" فرمایا: "اچھا تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔" بولا کہ مجھے تو نے گمراہ کیا ہی ہے میں بھی تیرے سیدھے رستے پر ان کو گمراہ کرنے کے لئے بیٹھوں گا۔" یہ پہلی نافرمانی کر کے شیطان نے شعوری طور پر کفر اور معصیت کے راستے کو اختیار کیا اور انسانیت کو بہکانے کی شیطانی قسم مسلسل چلنے والے انسانی ڈرامے کی اساس ہے۔

اگر چہ شیطان کے اس عزم و ارادے کے ردعمل میں بعض انسانی جذبات بیدار ہوتے ہیں اور انسان بعض فضائل اختیار کرتا ہے، لیکن اس کی وجہ سے شیطان کو کوئی ثواب نہیں ملتا، لہٰذا یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ مؤمن کے لیے نیت ہی سب کچھ ہے۔ وہ انفرادی عمل میں جان پیدا کرتی ہے اور انسانی زندگی کو ایک کے مقابلے میں ہزار گنا زیادہ پیداوار دینے والے کھیت میں تبدیل کرتی ہے، تاہم جس طرح نیت دنیا کی تھوڑی سے محدود زندگی کو ابدی زندگی میں تبدیل کر دیتی ہے، اسی طرح ہمیشہ ہمیشہ کی بدبختی اور خسارے کا ذریعہ بھی بنتی ہے۔ آخرت کا معاملہ اعمال کے مطابق کیا جائے گا، لیکن اعمال کا مدار نیت پر ہے

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ترکی کی خاتون اول کا غزہ میں اسرائیل کے تعلیمی قتل عام کے فوری تدارک کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): ترکی کی خاتون اول آمنہ اردگان نے فلسطینی خطے میں اسرائیلی نسل کشی کے بعد غزہ کے بچوں کو ان کے تعلیمی حق سے محروم ہونے سے بچانے کے لیے ایک مشترکہ اعلامیے پر دستخط کیے ہیں۔ ۱۵ ستمبر کو قطر کے دارالحکومت دوحہ میں منعقدہ اسلامی تعاون تنظیم اور عرب لیگ کے غیر معمولی مشترکہ اجلاس میں صدر رجب اردگان کے ہمراہ آمنہ اردگان نے شرکت کی اور اس اجلاس کے دوران قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی کی والدہ شیخہ موزہ بنت ناصر سے ملاقات کی۔ اجلاس کے بعد، ناصر کے قائم کردہ "ایجوکیشن ابو آل فاؤنڈیشن نے ایک مشترکہ بیان تیار کیا، ''تنازعات کے شکار علاقوں میں رہنے والے بچوں کی تعلیم کے لیے ایک سنگین سال۔'' اعلان میں بحران زدہ علاقوں بالخصوص غزہ میں بچوں اور تعلیمی نظام کے خلاف جاری زیادتیوں کے خاتمے کے لیے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا گیا۔ اعلان میں کہا گیا کہ'' غزہ میں نسل کشی کے علاوہ، اسرائیل ایک ساتھ تعلیمی قتل عام کا راستہ اپنا رہا ہے، جس میں فلسطینی تعلیمی نظام، کتب خانوں اور جامعات کو جان بوجھ کر مکمل طور پر تباہ کیا جا رہا ہے۔' اعلان میں کہا گیا کہ مذکورہ اقدامات غزہ کی فکری، ثقافتی اور سماجی زندگی کو تباہ کرنے اور مٹانے کی ایک سوچی سمجھی حکمت عملی کا حصہ ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ'' آج، ہم اس نسل کشی کو ختم کرنے کی تحریک میں شامل ہو رہے ہیں اور تعلیمی مواقع فراہم کرنے اور بچوں کے صحت یاب ہونے میں مدد کرنے کے لیے اپنی کوشش جاری رکھنے کا عہد کرتے ہیں۔''

امریکی فرم 'ایس کے ڈی کے' نے اسرائیل سے معاہدہ وقت سے پہلے ختم کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): ایک نمایاں ڈیموکریٹک پبلک افیئرز فرم ایس کے ڈی کے (SKDK) نے اچانک اسرائیلی حکومت کے ساتھ اپنی چھ لاکھ ڈالر مالیت کی معاہدہ فیس کو تقریباً سات ماہ قبل ہی ختم کر دیا۔ یہ فیصلہ ان تحقیقی رپورٹس کے فوراً بعد سامنے آیا جن میں ایک منصوبہ بند سوشل میڈیا ہیرا پھیری مہم کو بے نقاب کیا گیا تھا۔ یہ معاہدہ، جو مارچ ۲۰۲۶ء تک چلنے والا تھا، میں غزہ کے تنازع پر اسرائیل کے نقطہ نظر کو فروغ دینے کیلئے روایتی میڈیا سے رابطہ شامل تھا۔ لیکن یہ بات سامنے آئی کہ اس میں ایک 'بوٹ' پر مبنی پروگرام بھی شامل تھا جس کا مقصد انسٹاگرام، ٹک ٹاک، لنکڈ ان اور یوٹیوب جیسے پلیٹ فارمز پر اسرائیل نواز بیانیوں کے ساتھ منظم انداز میں 'فلڈ دی زون' حکمت عملی کے ذریعے بھرمار کرنا تھا۔

خلیج تعاون کونسل کا اجلاس، مشترکہ فوجی مشقوں سمیت کئی اہم فیصلے

نئی دہلی (ایم این این): خلیج تعاون کونسل (جی سی سی) کے رکن ممالک نے خطے کے اجتماعی دفاع کو مستحکم بنانے کیلئے اہم فیصلے کئیے ہیں، جن میں انٹیلی جنس کے تبادلے کو وسعت دینا، نئے میزائل وارننگ سسٹم تیار کرنا اور مشترکہ فوجی مشقیں کرنا شامل ہیں۔ یہ اعلان اسرائیل کے حالیہ مہلک حملے کے بعد سامنے آیا ہے، جس میں دوحہ کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ متحدہ عرب امارات کے اخبار دی نیشنل کے مطابق، یہ اقدامات عرب۔ اسلامی ہنگامی سربراہی اجلاس کے بعد کیے گئے، جہاں مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور اسرائیلی حملوں پر شدید تشویش ظاہر کی گئی۔ اجلاس کے دوران جی سی سی حکام نے دوحہ میں فوجی انٹیلی جنس کے تعاون اور اتحاد پر تفصیلی غور کیا۔ جی سی سی ۶ ممالک بحرین، کویت، عمان، قطر، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات پر مشتمل ہے، جنہوں نے متحدہ فوجی کمانڈ کے تحت معلومات کے تبادلے کو بڑھانے اور ایک علاقائی ابتدائی انتباہی نظام قائم کرنے پر اتفاق کیا ہے تاکہ بیلسٹک میزائلوں کے خطرات سے بروقت نمٹا جا سکے۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ ۳ ماہ کے اندر اندر مشترکہ فوجی اور کمانڈ سینٹر کی مشقیں منعقد ہوں گی، جس کے بعد فضائی دفاعی نظام کی براہ راست مشقوں کا آغاز کیا جائے گا۔ بیان میں اس عزم کا بھی اظہار کیا گیا کہ خطے کو درپیش تمام خطرات اور چیلنج سے نمٹنے کیلئے مسلسل تعاون جاری رکھا جائے گا تاکہ خلیجی سلامتی کے ڈھانچے کو مزید مربوط اور مضبوط بنایا جا سکے۔ کونسل نے واضح کیا کہ جی سی سی کی اولین ترجیح اپنے رکن ممالک کی سلامتی اور استحکام کو یقینی بنانا ہے۔ یہ فیصلے اس وقت سامنے آئے ہیں جب اسرائیل نے دوحہ میں حماس کے ایک وفد کو نشانہ بنایا۔ اس حملے میں حماس کے ۵ ارکان جاں بحق ہوئے جن میں ایک جلاوطن رہنما کا بیٹا اور ایک قطری سیکورٹی اہلکار بھی شامل تھا۔ قطر کے مطابق اس حملے کی پیشگی اطلاع فراہم نہیں کی گئی تھی۔ حماس نے تصدیق کی کہ اس کی اعلیٰ قیادت محفوظ رہی۔ اجلاس میں خلیجی ممالک کے ۶ وزرائے دفاع شریک ہوئے،

فلپائن میں سیلاب کنٹرول منصوبوں میں کرپشن کے خلاف ہزاروں افراد کا احتجاج

نئی دہلی (ایم این این): منیلا میں سیلاب کنٹرول کرنے کے جعلی منصوبے بنا کر بڑے پیمانے پر ہونے والی کرپشن کیخلاف ہزاروں افراد سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ 'اے ایف پی' کے مطابق فلپائن کا دارالحکومت عوام کے شدید غم و غصے کی زد میں ہے جو سیلاب کنٹرول کرنے کے نام پر اربوں ڈالر کی خرد برد پر احتجاج کر رہے ہیں۔ بڑے پیمانے پر جاری احتجاجوں کے پیش نظر فوج کو بھی 'ریڈ الرٹ' پر رکھا گیا ہے۔ فیلڈ کنٹرول اسکینڈل نے ایوان بالا اور ایوان زیریں دونوں میں قیادت کی تبدیلیوں کو جنم دیا ہے۔ ایوان زیریں کے اسپیکر اور صدر مارکوس کے کزن مارٹن رومیوالدیز نے اس ہفتے استعفیٰ دے دیا جب پارلیمانی تحقیقات شروع ہوئیں۔ صدر فرڈیننڈ مارکوس نے گزشتہ ماہ ایسے جعلی منصوبوں پر قوم سے خطاب کر کے انہیں اعتماد میں لینے کی کوشش کی تھی مگر اس کے بعد ملک میں ہونے والی مہلک بارشوں اور سیلاب کے بعد وہ مزید تنقید کی زد میں آ گئے تھے۔ مارکوس نے پیر کو کہا کہ انہیں عوام کے احتجاج کرنے پر کوئی اعتراض نہیں لیکن انہوں نے مظاہروں کو پرامن رکھنے کی اپیل کی۔ بائیں بازو کے اتحاد باگونگ آلیانسنگ مکابایان کے چیئرمین ٹیڈی کاسینو نے کہا کہ ان کا مطالبہ صرف چوری شدہ پیسے کی واپسی نہیں بلکہ ذمہ داروں کو جیل بھیجنا ہے۔ کرپشن عوام کو سڑکوں پر آنے پر مجبور کرتی ہے تاکہ حکومت پر دباؤ ڈال کر اسے اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے پر مجبور کیا جا سکے۔ جاری احتجاج کے علاوہ ملک میں مزید بڑے مظاہروں کی توقع ہے جو بعد میں تاریخی ای ڈی ایس اے روڈ پر مارچ کریں گے۔ یہ وہی مقام جہاں ۱۹۸۶ء میں پیپلز پاور تحریک نے مارکوس کے آمر والد کو اقتدار سے ہٹانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ اس ماہ کے آغاز میں ایک تعمیراتی کمپنی کے مالکان نے تقریباً ۳۰ ارکانِ اسمبلی اور پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ کے افسران پر رشوت لینے کے الزامات عائد کئے۔ وزارت خزانہ کے مطابق ۲۰۲۳ء سے ۲۰۲۵ء کے درمیان فیلڈ کنٹرول منصوبوں میں کرپشن کے باعث فلپائن کی معیشت کو ۵ء۱۱۸ ارب پیسو (تقریباً ۲ ارب ڈالر) کا نقصان ہوا۔ ماحولیاتی تنظیم گرین پیس کا کہنا ہے کہ اصل نقصان اس سے کہیں زیادہ یعنی تقریباً ۱۸ ارب ڈالر ہو سکتا ہے۔ فلپائن میں عوامی فنڈز کے اسکینڈلز کی طویل تاریخ ہے اور اکثر بااثر سیاستداں کرپشن کے باوجود جیل جانے سے بچ جاتے ہیں۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ فلڈ کنٹرول کرپشن اسکینڈل میں سیاست دان اور ٹھیکیدار دونوں برابر کے مجرم ہیں۔

غزہ پر 'بے پناہ طاقت' استعمال کرنے کی دھمکی

نئی دہلی (ایم این این): سنیچر کی صبح اسرائیلی فوج نے جنوبی غزہ کے صبرہ محلے میں واقع ایک اسکول پر فضائی حملہ کیا جہاں بے گھر افراد پناہ لئے ہوئے تھے۔ اسی دوران اسرائیل کے تازہ حملوں میں ۵۰ سے زائد افراد شہید ہوگئے۔ اس سے قبل جمعہ کو اسرائیلی فوج نے اعلان کیا تھا کہ وہ غزہ شہر کو 'بے پناہ طاقت' سے نشانہ بنائے گی۔ اس نے شہریوں کو علاقے خالی کرنے کی ہدایت دی تھی۔ غزہ پر منگل سے زمینی آپریشن کے آغاز کے بعد سے شہر شدید بمباری کی زد میں ہے۔ غزہ کے محکمہ شہری دفاع کے مطابق گزشتہ ماہ کے اختتام سے اب تک ۴ لاکھ ۵۰ ہزار فلسطینی غزہ شہر چھوڑ کر جنوبی علاقے کی طرف نقل مکانی کر چکے ہیں۔ محکمہ شہری دفاع کے ڈائریکٹر محمد المغر نے خبر رساں ایجنسی 'اے ایف پی' کو بتایا کہ اگست میں فوجی کارروائی شروع ہونے کے بعد سے لاکھوں افراد جنوب منتقل ہوئے ہیں۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ غزہ شہر سے نکلنے والوں کی تعداد ۴ لاکھ ۸۰ ہزار تک پہنچ چکی ہے لیکن بہت سے شہریوں نے بتایا کہ شہر چھوڑنا انتہائی مشکل ہوگیا ہے کیونکہ جنوبی راستہ ضرورتمندوں سے بھرا ہوا ہے جبکہ وقت اور اخراجات اس نقل مکانی میں بڑی رکاوٹ ہیں۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان اَفیخای ادرعی نے سوشل میڈیا پر کہا کہ فوج حماس اور دیگر دہشت گرد گروہوں کے خلاف غیر معمولی طاقت سے کارروائی جاری رکھے گی۔ ان کے مطابق شہریوں کے لئے جنوبی طرف نکلنے کا واحد محفوظ راستہ شارع الرشید ہے۔ اس دوران فلسطین کے شہری دفاع کے ذرائع نے بتایا کہ جمعہ کو اسرائیلی حملوں میں کم از کم ۵۰ فلسطینی شہید ہوئے ہیں جن میں ۱۱ افراد غزہ شہر کے باشندے تھے۔ اسرائیل کو فوجی کارروائی کے سبب عالمی سطح پر بڑھتے دباؤ کا بھی سامنا ہے جبکہ غزہ کیا سپتال اور ریسکیو ٹیمیں مسلسل ہنگامی صورتحال سے دوچار ہیں۔

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE JUNAID K. BHAT AND ASSOCIATES

1. MANZOOR AHMAD WANI S/O MOHAMMAD YASIN
2.MUNAZIR MAZOOR S/O MANZOOR AHMAD 1-2 R/O,S BREIN NISHAT SGR
3.SARFARAZ AHMAD 4. DIA SULTANA 3 -5 SON AND DAUGHTERS OF MOHAMMAD HUSSAIN 3-5 R/O,S RAJBAGH SGR

[CAVEATORS]

Versus
Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or anyappeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveat or's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuseof the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE JUNAID K. BHAT AND ASSOCIATES

1. SHAZADA HUSSAIN W/O MOHAMMAD HUSSAIN WANI R/O RAJBAGH SGR

[CAVEATOR]

Versus
Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Caveat Petition

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's ma y be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later onin any manner and same would be an abuseof the process of the court.

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے فلسطینی صدر کو ویڈیو کے ذریعے خطاب کرنے کی اجازت دی

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے جمعے کو ایک قرارداد منظور کی جس کے تحت فلسطینی صدر محمود عباس کو آئندہ ہفتے ہونے والے اجلاس کے دوران عالمی لیڈروں سے خطاب کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ یہ خطاب ایک پہلے سے ریکارڈ شدہ بیان کی شکل میں ہوگا۔ فلسطینی ریاست کے سربراہ کی جنرل اسمبلی کے ۸۰ ویں اجلاس میں شرکت سے متعلق اس اقدام کو ۱۴۵ ووٹوں کی حمایت، ۶ غیر موقف اور ۵ ووٹوں کی مخالفت کے ساتھ منظور کیا گیا، جن میں امریکہ اور اسرائیل شامل ہیں۔ واضح رہے کہ یہ اقدام واشنگٹن کے اس فیصلے کے بعد اٹھایا گیا ہے جس میں محمود عباس اور فلسطینی اتھارٹی کے سینئر عہدیداروں کے ویزا امریکہ کی جانب سے مسترد اور منسوخ کردیے گئے

ایچ ون بی ویزا کی فیس میں ہوش اڑا دینے والا اضافہ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے خصوصی طور پر ہندوستان کو ایک اور زبردست جھٹکا دیتے ہوئے ایچ ون بی ویزا پروگرام کے تحت کام کرنے والوں کیلئے سالانہ فیس میں ہوش اڑا دینے والا اضافہ کر دیا ہے۔ انہوں نے اس ویزا کی فیس ایک لاکھ ڈالر کر دی ہے جس سے امریکہ میں بڑے پیمانہ پر کام کر رہے ہندوستانی ملازمین متاثر ہوں گے۔ اب تک ایچ ون بی ویزا کی فیس ۶ لاکھ روپے تھی جو کہ اب بڑھا کر ۸۸ لاکھ روپے کر دی گئی ہے۔ اس سالانہ فیس کا اطلاق تمام ویزا ہولڈر پر ہوگا۔ ایسے ملازمین جن کے آجروں نے ان کے لئے فیس کی ادائیگی نہیں کی ہے وہ اب دوبارہ امریکہ کا سفر نہیں کر پائیں گے کیوں کہ جو فیس پہلے تھی اب اس سے کہیں زیادہ ہوگئی ہے۔ کتنے لوگ متاثر ہوں گے؟ ایک اندازے کے مطابق ہندوستان کے کم از کم ۷۰ لاکھ شہری 'ایچ ون بی ویزا' فیس میں غیر معمولی اضافہ سے براہ راست متاثر ہوں گے۔ دریں اثناء ٹیکنالوجی کمپنیوں نے اپنے ہندوستانی ملازمین کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ملک سے باہر سفر کرنے سے گریز کریں، تاکہ دوبارہ داخلے میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے اور جو چلے گئے ہیں وہ ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر واپس آ جائیں تاکہ زائد ویزا کی فیس نہ ادا کرنی پڑے۔ یہ اقدامات کمپنیوں کی طرف سے ملازمین کی حفاظت اور ویزا کے عمل میں ممکنہ تاخیر کے اثرات کو کم کرنے کی کوشش کے طور پر دیکھے جا رہے ہیں۔ اس کی وجہ سے اگلے کچھ ماہ میں بے روزگاری بھی بے تحاشہ بڑھنے کا اندیشہ ہے کیوں کہ بہت سی کمپنیاں اپنے ہندوستانی ملازمین کی ویزا فیس ادا کرنے سے قاصر ہوں گی جس کے بعد انہیں امریکہ چھوڑنا پڑ سکتا ہے۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایچ ون بی ویزا قوانین میں تبدیلی کرتے ہوئے ہر نئی درخواست کے لئے فیس میں نمایاں اضافہ کر دیا ہے۔ اب ایچ ون بی ویزا حاصل کرنے کے لئے ہر درخواست کے ساتھ تقریباً ۸۸ لاکھ روپے (ایک لاکھ ڈالرس) سے زیادہ کی فیس ادا کرنا ہوگی۔ غور طلب ہے کہ ایچ ون بی ویزا پروگرام ہر سال تقریباً ۵۶ ہزار ویزے جاری کرتا ہے۔

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل میکینکل انجینئر (کیرج اینڈ ویگن) فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز طلب ہیں۔ بولی دہندگان اپنے اصل رترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل آفر اس ٹینڈر کیلئے جائز نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل آفرز کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے

ٹینڈر ٹائپ	کھلا	بولی سسٹم	سنگل بولی سسٹم	ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	13-09-2025 18.30 بجے
بولی اختتام تاریخ روقت		17-10-2025 کو 15.00 بجے	بولی کھلنے کی تاریخ روقت		17-10-2025 15.05 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	09-2025-GENL-WATERING	'' فیروز پور ڈویژن کے ایف کے اے، ایل این کے اور موگا میں جنرل آبی بندوبست

مشتہر قیمت	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈ ٹی	مدت تکمیل کام
1,13,68,620.65	2,06,900/-	45 دن	180 دن

مزید معلومات کیلئے برائے مہربانی www.ireps.gov.in پر لاگ آن کریں۔ 2932/2025

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اسرائیلی زمینی حملے میں شدت کے بعد غزہ میں نقل مکانی 'خوفناک' سطح پر پہنچ گئی: اقوام متحدہ کا انتباہ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی امور کی رابطہ کاری (اوچا) نے جمعہ کو خبردار کیا کہ غزہ پٹی میں نقل مکانی کرنے والوں کی تعداد ''خوفناک'' سطح تک پہنچ گئی ہے۔ محصور فلسطینی علاقے کے شمال میں واقع غزہ شہر میں اسرائیلی زمینی کارروائیوں میں توسیع کے بعد ہزاروں افراد اپنے گھر چھوڑنے پر مجبور ہوگئے ہیں۔ اوچا کے ترجمان جینز لائرکے نے بتایا کہ مارچ میں جنگ بندی کے خاتمے کے بعد ۱۰ لاکھ سے زائد فلسطینی بے گھر ہو چکے ہیں۔ انہوں نے اناطولیہ نیوز ایجنسی کو بتایا کہ ''غزہ کے اندر ۱۰ لاکھ سے زائد افراد کی نقل مکانی ریکارڈ کی گئی ہے۔ صرف گزشتہ مہینے میں ۲ لاکھ اور گزشتہ اتوار سے بدھ کے درمیان ۶۵ ہزار فلسطینیوں نے نقل مکانی کی۔ یہ تعداد مزید بڑھ رہی ہے۔ غزہ شہر اس نقل مکانی کا مرکز ہے۔'' لائرکے کا کہنا ہے کہ عام شہری اپنی ''آخری امید'' کھو رہے ہیں کیونکہ قحط، بمباری اور جبری نقل مکانی نے ان سے ضروریات زندگی چھین لئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ''جن لوگوں کے پاس وسائل نہیں ہیں وہ کئی دنوں سے فائرنگ کے درمیان پیدل چل رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے ہاتھوں میں صرف وہی کچھ چیزیں اٹھائی ہیں جو وہ لے جا سکتے ہیں۔ یہ ایک ایسی جگہ پر قدم بہ قدم زندہ رہنے کی کوشش ہے جہاں حفاظت ایک وہم ہے۔'' انہوں نے اقوام متحدہ کے عملے کے ذریعے دیکھے گئے ''تباہ کن'' مناظر بیان کیے: فلسطینی خاندان، ایک طویل قطار میں نئی پناہ کی تلاش میں نقل مکانی کر رہے ہیں،

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

بلند فشار خون؛ تعارف، تشخیص اور علاج

اب سے ڈیڑھ دو سو برس پہلے کی بات ہے، اردو کے سب سے بڑے شاعر مرزا غالب نے ایک خوب صورت شعر کہا تھا:

تحریر۔۔۔
ڈاکٹر افتخار برنی

رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل
جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے

خون کا رگوں میں دوڑنا پھرنا کوئی عجیب بات نہیں ہے اور یہ زندگی کی بقا کے لیے ضروری ہے مگر آنکھ سے لہو کا ٹپکنا ایک شاعرانہ تعلّی ہے اور اس کے ذریعے غالب اپنے درد کی شدت کا اظہار کرنا چاہتے ہیں۔ دنیا بھر میں ہر سال 17 مئی کو بلند فشار خون یعنی ہائی بلڈپریشر سے آگاہی کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔یہ دن منانے کا مقصد لوگوں کو ہائی بلڈپریشر کے بارے میں درست معلومات کی فراہمی اور اس سے بچائو کے متعلق تدابیر اپنانے میں عوام کی رہنمائی کرنا ہے۔ اس موقع پر کچھ معروضی حقائق کی بات ضرور ہونی چاہئے۔

رگوں میں دوڑنے پھرنے کے دوران خون کا جو دباؤ رگوں کی دیواروں پر پڑتا ہے، اسے فشار خون کہا جاتا ہے۔فشار خون یا بلڈ پریشر کا ایک حد میں رہنا ضروری ہے۔ فشار خون کے حد سے بڑھ جانے کو ہائپرٹینشن (**Hypertension**) کہا جاتا ہے۔ بلند فشار خون کا اگر علاج نہ کیا جائے تو جسم کے متعدد اہم اعضاء پر اس کا اثر پڑتا ہے جن میں پردہ چشم یا **Retina** بھی شامل ہے۔ یہ صحیح ہے کہ لہو آنکھ سے تو نہیں ٹپکتا مگر اس کا بڑھتا ہوا دباؤ آنکھ کو شدید متاثر کرتا ہے اور بروقت علاج نہ ہونے کی صورت میں انسان نابینا پن کا شکار ہو سکتا ہے۔

بلند فشار خون کا تاریخی پس منظر بہت اہم اور دلچسپ ہے۔ ایک زمانے میں خون کو جسم میں موجود ایک ساکت و جامد مائع سمجھا جاتا تھا۔ یونانی حکماء بھی اسی تصور کے قائل تھے۔ سب سے پہلے مسلمان سائنسدان اور طبیب ابن نفیس نے انکشاف کیا کہ خون رگوں میں رواں دواں رہتا ہے۔

ابن نفیس کا تعلق شام کے شہر دمشق سے تھا جہاں وہ **1213**ء میں پیدا ہوا۔ اس کا انتقال مصر کے شہر قاہرہ میں **1288**ء میں ہوا۔ دل کے دھڑکنے کے دوران خون کے رگوں میں آنے کا تصور ابن نفیس نے پیش کیا۔ برطانوی طبیب ولیم ہاروے (متوفی **1657**ء) نے اس تصور کو مزید تفصیل سے بیان کیا۔ ہوتا اصل میں یوں ہے کہ جب دل سکڑتا ہے تو دل کے بائیں حصے سے رگوں اور نالیوں میں خون کی آمد ہوتی ہے۔

جب دل پھیلتا ہے تو جسم کا استعمال شدہ گندہ خون رگوں کے ذریعے دل کے دائیں حصے میں داخل ہو جاتا ہے۔ استعمال شدہ گندے خون کی صفائی

پھیپھڑوں کے ذریعے ہوتی ہے۔ دل کے سکڑنے اور پھیلنے کا عمل مستقل جاری رہتا ہے اور اسی عمل کو دل کی دھڑکن کا نام دیا جاتا ہے۔ دوران خون کے ذریعے پورے جسم کو توانائی اور آکسیجن فراہم ہوتی ہے اور یہ عمل زندگی کے سفر کو جاری رکھنے کے لیے ضروری ہے۔

دل کے سکڑنے کے دوران خون کا جو دباؤ نالیوں پر پڑتا ہے، اسے سسٹولک بلڈ پریشر (**BP Systolic**) کہا جاتا ہے، جبکہ دل کے پھیلنے کے دوران نالیوں پر پڑنے والے دباؤ کو ڈایاسٹولک بلڈ پریشر (**BPDiastolic**) کہتے ہیں۔ خون کا دباؤ دن بھر یکساں نہیں رہتا بلکہ اس میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے اور اس کا تعلق ہماری حرکات وسکنات سے ہوتا ہے۔

کمی بیشی کے باوجود خون کا دباؤ بحیثیت مجموعی ایک حد میں رہتا ہے البتہ جب خون کا دباؤ مستقل طور پر ایک مقررہ حد سے بڑھ جائے تو اس صورتحال کو ہائی بلڈ پریشر یا ہائپرٹینشن (**Hypertension**) کا نام دیا جاتا ہے اور اس کا موثر علاج ضروری ہے۔

خون کا دباؤ کم ہونے کو **Blood Pressure'' ''Low** کہا جاتا ہے اور اسے عمومی طور پر کوئی مرض نہیں سمجھا جاتا، البتہ اسہال، قے اور زیادہ خون بہہ جانے کی وجہ سے فشار خون میں جو کمی واقع ہوتی ہے اس کا تدارک ضروری ہے۔

بلند فشار خون کی بعض اوقات کوئی علامات و شکایات نہیں ہوتیں مگر وہ اندرونی طور پر جسم کو نقصان پہنچا رہا ہوتا ہے اور انسان موت کی دہلیز پر پہنچ جاتا ہے اسی لیے اس مرض کو خاموش قاتل کہا جاتا ہے۔ خون کا دباؤ بڑھنے کی شکایات عام طور پر مندرجہ ذیل ہوتی ہیں۔

سر درد، تھکن، دل کی دھڑکن کا بڑھنا، نظروں کا دھندلا پن یا دو چیزیں نظر آنا، غشی طاری ہو جانا، ناک سے خون آنا، سانس لینے میں مشکل ہونا اور متلی و قے آنا۔ بلند فشار خون کی دو قسمیں ہیں، پرائمری یا **Essential** اور ثانوی یا **Secondary**۔ پرائمری بلند فشار خون کی کوئی وجہ سامنے نہیں آئی مگر اس کا علاج کامیابی سے ہو جاتا ہے۔

ثانوی بلند فشار خون کسی اور جسمانی عارضے کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے اس لیے بلند فشار خون کے ساتھ ساتھ جسمانی عارضے کا علاج کرنا بھی ضروری ہو۔ **90** فی صد سے زیادہ لوگ پرائمری بلند فشار خون کا شکار ہوتے ہیں۔

بلند فشار خون کے حوالے سے کچھ عوامل اور محرکات ہمارے پیش نظر رہنے چاہئیں جو فشار خون میں زیادتی کا باعث بنتے ہیں مثلاً تمباکو نوشی، شراب اور دیگر منشیات کا استعمال، وزن کی زیادتی، جسمانی طور پر غیر فعال ہونا، نمک کا زیادہ استعمال اور سن رسیدگی یا عمر کا زیادہ ہونا۔ بلند فشار خون اکثر ایک خاندانی مرض ہوتا ہے اور وراثت میں اولاد کو منتقل ہوتا ہے۔

بلند فشار خون کی پیائش کے لیے مرکری یا پارے کو پیمانے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور ناپنے کی اکائی ملی میٹر ہوتی ہے۔ اس حوالے سے مندرجہ ذیل اعداد و شمار بہت اہم اور ہماری توجہ کے متقاضی ہیں۔

مثالی فشار خون: **80 / 120** ملی میٹر ایچ جی (مرکری) سے کم۔

خیال رہے کہ **120** وہ دباؤ ہے جو دل کے سکڑنے کے دوران ہوتا ہے یعنی **BP Systolic** جبکہ **80** کا درجہ اس دباؤ کو ظاہر کرتا ہے جو دل کے پھیلنے کے دوران ہوتا ہے یعنی **BPDiastolic**۔

عمومی فشار خون: **80 / 120** یا **84 / 129** ملی میٹر ایچ جی

عمومی سے زیادہ فشار خون: **85 / 130** یا **89 / 139** ملی میٹر ایچ جی

بلند فشار خون: **90 / 140** ملی میٹر ایچ جی کے مساوی یا اس سے زائد

بحرانی بلند فشار خون: **120 / 180** ملی میٹر ایچ جی کے مساوی یا اس سے زائد

خیال رہے کہ بحرانی بلند فشار خون یا **Hypertensive crises** کی صورت میں خون کی رگ پھٹ سکتی ہے اور مریض فالج کا شکار ہو سکتا ہے۔ بلند فشار خون کی تشخیص بہت اہم معاملہ ہے اور صحیح تشخیص کے بعد ہی علاج کا مرحلہ آتا ہے۔ ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ مختلف تکالیف جیسے شدید سردرد، گھبراہٹ یا جسم میں درد کی صورت میں خون کا دباؤ وقتی طور پر بڑھ سکتا ہے۔

یہ ہمارے جسم کا عمومی ردعمل ہوتا ہے۔ وقتی طور پر بڑھے ہوئے خون کے دباؤ کی بنیاد پر مرض کی حتمی تشخیص نہیں ہوتی۔ دو سے چار ہفتوں تک خون کے دباؤ کے مسلسل مشاہدے کے بعد یہ فیصلہ کیا جاتا ہے کہ مریض بلند فشار خون کے عارضے میں مبتلا ہے یا نہیں؟

اس وقت دنیا میں **26** فی صد (تقریباً ایک ارب) افراد بلند فشار خون کے مرض کا شکار ہیں۔

پاکستان کی صورتحال بھی خاصی تشویشناک ہے۔ نیشنل ہیلتھ سروے کے مطابق پاکستان میں مجموعی طور پر **18** فی صد کے لگ بھگ افراد اس مرض میں مبتلا ہیں جبکہ **45** سال سے زیادہ عمر کے افراد میں یہ تعداد **33** فی صد تک پہنچ جاتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں **45** سال سے زائد عمر کا ہر تیسرا شخص بلند فشار خون کا مریض ہے۔

بدقسمتی سے آگہی نہ ہونے کی وجہ سے پچاس فی صد افراد میں اس مرض کی تشخیص ہی نہیں ہو پاتی جبکہ تشخیص کے بعد بھی صرف **12.5** فی صد افراد کا باقاعدہ علاج ہوتا ہے۔ پاکستان میں بلند فشار خون کی وجہ سے اموات بھی خاصی بڑھ چکی ہیں۔ وطن عزیز میں ہر سال ایک لاکھ میں سے تقریباً **23** افراد بلند فشار خون کے باعث موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔

بلند فشار خون کا صحیح علاج نہ ہونے کی صورت میں بہت ساری پیچیدگیاں سامنے آتی ہیں جو مہلک بھی ثابت ہو سکتی ہیں مثلاً دل کا دورہ، فالج، گردوں کے نظام میں خرابی، دل کا ناکارہ پن، پردہ چشم میں خرابی، شریانوں کا غیر معمولی پھیلاؤ، ادراک و شعور کے مسائل اور یادداشت میں شدید کمی وغیرہ۔ بلند فشار خون کی حتمی تشخیص کے بعد علاج کا مرحلہ شروع ہوتا ہے۔

اگر خون کا دباؤ بہت زیادہ نہیں ہے تو ابتدا میں علاج کے لیے دوائیں استعمال نہیں کی جاتیں بلکہ احتیاطی تدابیر اختیار کی جاتی ہیں۔ پانچ احتیاطی تدابیر ایسی ہیں جن کو اختیار کرنے سے عمومی طور پر پچاس فی صد سے زائد لوگوں کو دواؤں کی حاجت نہیں رہتی۔ یہ پانچ تدابیر درج ذیل ہیں۔

۱۔ صحتمند غذا بالطور خاص سبزیوں کا زیادہ استعمال
۲۔ کھانے میں نمک کی مقدار کم کرنا یا بالکل چھوڑ دینا
۳۔ وزن کو کم کرنا
۴۔ ورزش کی عادت کو باقاعدہ طور پر اپنانا
۵۔ تمباکو نوشی اور منشیات سے مکمل اجتناب

یہ پانچوں تدابیر اختیار کرنے کے بعد تین سے چار ماہ تک باقاعدگی سے خون کے دباؤ کا معائنہ کیا جاتا ہے۔ اگر پھر بھی صورتحال بہتر نہیں ہوتی تو ادویات کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ادویات طویل عرصے تک استعمال کی جاتی ہیں اور خاصے مریضوں کو زندگی بھر ادویات کا سہارا لینا پڑتا ہے۔

اِس بات کا فیصلہ ایک ماہر معالج ہی کر سکتا ہے کہ ادویات جاری رکھنی ہیں یا نہیں۔ خیال رہے کہ ادویات کے استعمال کے دوران بھی مذکورہ بالا احتیاطی تدابیر ترک نہیں کی جاتیں۔ یہ تدابیر ادویات کو کم کرنے کا ذریعہ بنتی ہیں اور ان کے ذریعے ادویات چھوڑنے میں بھی مدد ملتی ہے۔

سب سے اہم بات یہ ہے کہ سکون قلب کے لیے ہمیں نبی کریم ﷺ کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق زندگی گزارنی چاہئے۔ کھانے پینے اور دیگر معاملات میں میانہ روی اور اعتدال، غصے اور اشتعال سے گریز، آزمائشوں اور تکالیف میں اللہ تعالیٰ سے رجوع، باقاعدگی سے مطالعہ قرآن اور نماز کا اہتمام ، یہ ساری عادات اور رویے ایسے ہیں، جن سے اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے۔ ہمارے جسم کا داخلی نظام درست ہوتا ہے اور مختلف امراض سے محفوظ رہنے میں مدد ملتی (ڈاکٹر افتخار برنی، ماہر نفسیاتی امراض ہیں اور اسلام آباد میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن (پیما) کے مرکزی جنرل سیکرٹری ہیں۔)

پاکستان اور انڈیا اپنی جوہری تنصیبات کی معلومات کا تبادلہ کیوں کرتے ہیں؟

بی بی سی

پاکستان اور انڈیا نے حالیہ کشیدگی کے باوجود نئے سال کے پہلے ہی دن تیس سالہ پرانے معاہدے کے تحت ایک دوسرے کے ساتھ اپنی جوہری تنصیبات اور سہولیات کی فہرست کا تبادلہ کیا ہے۔ پاکستانی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق اسلام آباد اور نئی دہلی میں یکم جنوری کو انڈیا اور پاکستان کے سفارتکاروں کے درمیان جوہری تنصیبات اور سہولیات کی فہرست کا تبادلہ کیا گیا، جو انڈیا اور پاکستان کے درمیان جوہری تنصیبات اور سہولیات پر حملہ نہ کرنے کے معاہدے کے تحت ہے۔

واضح رہے کہ اس معاہدے پر **31** دسمبر سنہ **1988** کو اس وقت کی پاکستانی وزیراعظم بینظیر بھٹو اور انڈین وزیراعظم راجیو گاندھی نے دستخط کیے گئے تھے جو **27** جنوری سنہ **1991** سے نافذ العمل ہوا۔ اس معاہدے کے تحت پاکستان اور انڈیا کے درمیان پہلی بار معلومات کا تبادلہ جنوری سنہ **1992** میں ہوا۔

پاکستان کی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ یہ فہرست یکم جنوری کو پاکستانی وقت کے مطابق صبح ساڑھے دس بجے انڈین ہائی کمیشن کے نمائندے کو دفتر خارجہ میں سونپ دی گئی جس کے آدھے گھنٹے بعد دہلی میں انڈیا کی وزارت خارجہ نے گیارہ بجے پاکستان ہائی کمیشن کے نمائندے کو اپنی جوہری تنصیبات کی فہرست حوالے کر دی۔ یہ تحریر بی بی سی اردو کی ویب سائٹ پر پہلی بار جنوری **2021** میں شائع کی گئی تھی، جسے آج دوبارہ پیش کیا جا رہا ہے۔

تیس سالہ پرانا معاہدہ کشیدگی کے باوجود برقرار

گذشتہ تین برسوں سے پاکستان اور انڈیا کے درمیان کشیدگی قائم ہے جس کا آغاز فروری سنہ **2019** میں اس وقت ہوا جب انڈیا کے زیر انتظام کشمیر کے علاقے پلوامہ میں سکیورٹی فورسز پر عسکریت پسندوں کے حملے کے بعد انڈیا نے پاکستان کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بالاکوٹ کے علاقے میں پے لوڈ گرایا تھا۔ اس کے جواب میں پاکستان کی ایئر فورس نے انڈیا کا ایک جہاز مار گرایا تھا اور اس کے پائلٹ کو پکڑ لیا تھا۔ اس واقعے کے بعد سے دونوں ممالک کے درمیان صورتحال کشیدہ ہے۔ اس کشیدگی میں اس وقت مزید اضافہ ہوا تھا جب انڈیا نے سنہ **2019** میں اپنے زیر انتظام جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت کو ختم کر دیا تھا۔ جس کے ردعمل میں پاکستان نے اس وقت انڈین ہائی کمشنر کو ملک سے نکال دیا تھا جبکہ انڈیا نے اس فیصلے کو اپنا داخلی معاملہ قرار دیتے ہوئے کشمیر میں عائد پابندیوں کو درست قرار دیا تھا۔

'پاکستان اور انڈیا کے جوہری ہتھیاروں میں دگنا اضافہ'

سنہ **2020** جون میں جوہری ہتھیاروں کی تعداد پر نظر رکھنے والے عالمی ادارے سٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (سیپری) نے اپنی رپورٹ میں کہا تھا کہ ایک اندازے کے مطابق پاکستان اور انڈیا نے گذشتہ دس برسوں میں اپنے جوہری ہتھیاروں میں دگنا اضافہ کیا ہے۔ سیپری کی رپورٹ کے مطابق پاکستان کے پاس انڈیا سے زیادہ جوہری ہتھیار موجود ہیں۔ اس رپورٹ کے مطابق پاکستان کے پاس **160** جوہری ہتھیار ہیں جبکہ انڈیا کے پاس **150** ہتھیار ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ مختلف ذرائع سے حاصل کردہ معلومات کی بنیاد پر یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ انڈیا کے مقابلے میں پاکستان کے جوہری ہتھیاروں کی تعداد زیادہ ہے۔ تاہم سیپری کی رپورٹ میں یہ بھی لکھا گیا کہ پاکستان اور انڈیا اپنے چند میزائل تجربات کے خبریں جاری کرنے کے علاوہ جوہری ہتھیاروں کی تعداد سے متعلق زیادہ معلومات عوامی سطح پر جاری نہیں کرتے ہیں۔

سیپری رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا کہ دنیا میں مجموعی طور پر جوہری ہتھیاروں کی تعداد میں کمی آئی ہے جس کی بڑی وجہ امریکہ اور روس کی جانب سے اپنے پرانے ہتھیاروں کو ختم کرنا ہے جبکہ یہ دونوں ملک تیزی سے اپنے جوہری پروگرام کو توسیع دیتے ہوئے جدید جوہری ہتھیاروں اور ٹیکنالوجی سے لیس ہو رہے ہیں۔

دنیا کے جوہری ہتھیار کہاں کہاں ہیں؟

سیپری رپورٹ کے مطابق دیگر ممالک بھی اپنی جوہری ہتھیاروں کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس کر رہے ہیں یا انھوں نے ایسا کرنے کا اعلان کر رکھا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ پاکستان اور انڈیا نے بھی اپنے جوہری ہتھیاروں کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ کیا ہے جبکہ چین بہت تیزی سے اپنے ہتھیاروں کی تعداد بڑھاتے ہوئے انھیں جدید ٹیکنالوجی سے لیس کر رہا ہے۔ سیپری کی رپورٹ کے مطابق دنیا کی نو جوہری طاقتوں کے پاس اس وقت تقریباً **13400** جوہری ہتھیار موجود ہیں۔ کس ملک کے پاس کتنے ہتھیار ہیں یہ جانیے درج ذیل میں۔

روس: **6375**
امریکہ: **5800**
چین: **320**
فرانس: **290**
برطانیہ: **215**
پاکستان: **160**
انڈیا: **150**
اسرائیل: **90**
شمالی کوریا: **30-40**
جوہری ہتھیاروں کی کل تعداد: **13400**

پاکستان اور انڈیا کے درمیان قیدیوں کی فہرست کا بھی تبادلہ ہوا

پاکستان کی وزارت خارجہ کے مطابق یکم جنوری کو دونوں ممالک کے درمیان قیدیوں کی فہرست کا بھی تبادلہ ہوا۔ ایک بیان کے مطابق حکومت پاکستان نے اسلام آباد میں انڈین ہائی کمیشن کو پاکستانی جیلوں میں قید **628** انڈین قیدیوں کی فہرست مہیا کی جن میں **51** عام شہری جب کہ **577** ماہی گیر شامل ہیں۔ وزارت خارجہ پاکستان کے مطابق انڈیا کی حکومت کی جانب سے بھی **355** پاکستانی قیدیوں کی فہرست نئی دلی میں پاکستانی ہائی کمیشن کو مہیا کی گئی۔ انڈین جیلوں میں قید ان پاکستانی قیدیوں میں **228** عام شہری جب کہ **73** ماہی گیر شامل ہیں۔ یہ اقدام دونوں ممالک کے درمیان **21** مئی **2008** کو طے پانے والے قونصلر رسائی کے معاہدے کی شق نمبر ایک کے تحت اٹھایا گیا ہے جس کے تحت سال میں دو بار، یکم جنوری اور یکم جولائی کو ایک دوسرے سے قیدیوں کی فہرست کا تبادلہ کیا جاتا ہے۔

افسانہ سکون

ازقلم ۔۔۔ رئیس احمد کمار
قاضی گنڈ کشمیر

جب وقار کو ایک لمبے انتظار، جدوجہد اور کوشش کے بعد ہی سرکاری ملازمت ملی تو اس نے نئے نئے خواب دیکھنے شروع کیے۔ ابھی تک تنگدستی اور غریبی کی زندگی گزارنے پر مجبور تھا لیکن سرکاری ملازمت ملنے کے بعد اب اس کی طرز زندگی میں ایک ساتھ پوری تبدیلی آگئی۔ قصبے میں ہی نیا مکان بنانا، سواری کے لئے ایک نئی اور اعلی ماڈل کی گاڑی خریدنا اور اپنا لائف اسٹائل پوری طرح تبدیل کرنا وغیرہ اس کے کچھ خواب تھے جن کو وہ شرمندہ تعمیر کرنا چاہتا تھا۔ وقار اپنے لئے اور گھر والوں کے لئے ہر مہینے نئے کپڑے وغیرہ اور گھر کے لئے تمام تر سہولیات بہم پہنچانے میں کوئی بھی کسر باقی نہیں چھوڑتا تھا۔

ایک دن وقار کا چھوٹا بھائی اسلم سخت بخار اور زکام میں مبتلا ہوا تھا تو وقار کو ہی گھر کے لئے دودھ لانا پڑا۔ بشیر ملک جوان کا پڑوسی تھا، وہ ہی پورے محلے کو دودھ بھیجتا تھا کیونکہ اس کے پاس دودھ دینی والی تین گائیں تھیں۔ جب وقار بشیر ملک کے گھر گیا تو وہ اور اس کی بیوی اسی وقت ہسپتال سے واپس گھر پہنچے تھے۔ بشیر ملک کی بیوی کو گردوں میں کچھ تکلیف تھی۔ جب وقار نے دوائیوں کے قیمت اور ٹیسٹوں وغیرہ کی لمبی فہرست دیکھی تو وقار کو دودھ لانا ہی بھول گیا۔ جب گھر واپس مایوسی کی حالت میں آیا تو گھر والوں نے اسکی عجب کیفیت دیکھ کر وجہ پوچھی۔ وقار واپس جواب دینے پر اتر آیا۔

"یہ دنیا آخر فانی ہے۔ کون کس وقت بیماری کا شکار ہو جائے، کسی کو معلوم نہیں۔ امیروں کو غریبی کے دنوں کا سامنا کب اور کیسے کرنا پڑے یہ بھی انسان کے حد اختیار میں نہیں ہے۔ اس لئے خوشیوں میں مگن ہونے سے بہتر ہے کہ انسان سادگی کی زندگی ہی بسر کرے اور اللہ کی عبادت میں ہمیشہ محو رہے۔ اسی میں حقیقی سکون اور قائم رہنے والی راحت حاصل ہوتی ہے۔

غزل

مُدتوں سے یار کی، چاہ لیے ہوئے
ایک بے وفا سے پیار کی، جفا لیے ہوئے
پل بھر ترا مہمان ہوں اے زندگی تو سن
صدیوں کے بود و باش کی، انا لیے ہوئے
سہہ لیے ہیں سب ستم اس لئے کہ میں
ہوں مریضِ عشق کی حیا لیے ہوئے
ہر ہاتھ میں ہے سنگ، شائد یہی وجہ
آیا ہوں تیرے شہر میں، وفا لیے ہوئے
ہے آس تیرے گھر کی، تیرا فقیر ہوں
جاؤں گا کس کے گھر پر، صدا لیے ہوئے

محمد شریف قمر
اہرہ بل کولگام

---- غزل ----

مُدتوں سے یار کی، چاہ لیے ہوئے
ایک بے وفا سے پیار کی، جفا لیے ہوئے

پل بھر ترا مہمان ہوں اے زندگی تو سُن
صدیوں کے بود و باش کی، انا لیے ہوئے

سہہ لیے ہیں سب ستم اس لئے کہ میں
ہوں مریضِ عشق کی حیا لیے ہوئے

ہر ہاتھ میں ہے سنگ، شاید یہی وجہ
آیا ہوں تیرے شہر میں، وفا لیے ہوئے

ہے آس تیرے گھر کی، تیرا فقیر ہوں
جاؤں گا کس کے در پہ، صدا لیے ہوئے

محمد شریف قمر
اہرہ بل کولگام

وطن سرینگر

کشمیر میں بجلی کا جان لیوا ترسیلی نظام

وادی کشمیر کے طول وارض سے آئے دن بجلی کے ناقص ترسیلی نظام کی وجہ سے ہو رہی ہلاکتوں کی دلدوز خبریں آتی رہتی ہیں اور ایسا لگتا ہے کہ متعلقہ محکمہ کسی بھی ایسے حادثے پر افسوس کے چند الفاظ کی ادائیگی پر اکتفا کرنے میں اپنی عافیت سمجھتے ہیں۔ آج کی تاریخ میں وادی کشمیر کا شاید ہی کوئی علاقہ ہوگا جو برقی رو سے مستفید نہیں ہو رہا ہوگا مگر اس کے ترسیلی نظام میں اتنی بے قاعدگیاں پائی جاتی ہیں کہ اسے نظام کہنا ہی اچھا نہیں لگتا کیونکہ نظام "نظم و ظبط" کا تقاضا کرتا ہے۔ گاوں دیہات اور قصبہ جات میں ناقابلِ یقین حد تک بجلی کی ترسیل کرتی المونیم کی ننگی تاروں کو درختوں پر سے گزارا گیا ہے یعنی زندہ درختوں سے برقی رو کی ترسیل کے لیے مخصوص کھمبوں کا کام لیا جاتا ہے جو طریقہ حد درجہ خطرناک ہے اس بارے میں متعلقہ محکمے کو اگرچہ پوری طرح زمہ دار ٹھہرایا نہیں جا سکتا مگر پوری طرح بری الزمہ بھی قرار نہیں دیا جا سکتا مشاہدہ کیا گیا ہے کہ نئے مکانات کی تعمیر کے بعد لوگ ازخود اپنے نئے گھروں تک محکمے کے ساتھ ایگریمنٹ کیے بغیر بجلی کی ترسیلی تاریں لے جاتے ہیں اور ایسا کرتے ہوئے وہ محکمے کی جانب سے مقرر کردہ سیمنٹ یا لکڑی کے کھمبوں پر لگائے جانے والی شیکلیں جنھیں انسولیٹرس بھی کہا جاتا ہے کے بغیر ہی کام چلا لیتے ہیں اس طرح سے وہ یقینی موت کا پھندہ نصب کر دیا کرتے ہیں۔

محکمے سے متعلق فیلڈ اہلکار حضرات اس جرم کی نہ صرف ان دیکھی کرتے ہیں بلکہ غیر قانونی طور پر بجلی کا اصراف کرنے والے مجرموں کے ساتھ محکمے پر بجلی چوری کا شب خون مارنے میں انکے ہمنوا بنتے ہیں متعلقہ محکمے کے خلاف اس جرم کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ اس محکمے میں سالوں سے بے شمار فیلڈ اہلکار ڈیلی ویجروں کے طور پر کام کرتے رہے ہیں جو اپنی نوکریوں کی مستقلی کے لیے برس ہا برس سے منتظر ہیں اس لیے اعلیٰ عہدیدار انکی بہت کم سنتے ہیں اور کسی حد تک ڈیلی ویجر اہلکار بھی اپنے آپ کو جواب دہ نہیں سمجھتے ہیں جہاں تک محکمے کی طرف سے نصب کیے گئے بجلی کے کھمبوں کی بات تو یہ بات بھی شک سے بالاتر ہے کی پوری وادی میں ہزاروں کی تعداد میں ایسے کھمبے ناقابلِ یقین حد تک گل سڑ گیے ہیں اور محکمہ ان کی جگہ نئے کھمبے نصب کرنے میں زرا سی بھی دلچسپی نہیں دکھاتا ہے بہت سے علاقوں میں عمر رسیدہ اور بزرگ افراد کو یہ کہتے سنا گیا ہے کہ انکے علاقوں میں **70** کی دہائی میں پہلی بار نصب کیے گئے بجلی کے ترسیلی کھمبوں کو آج تک بدلا نہیں گیا ہے اور یہ کہ دہائیوں پرانے کھمبے عام لوگوں کے سروں پر لٹکتی تلوار کی مانند ہیں وادی کشمیر میں بجلی کا ترسیلی نظام سال کے بیشتر حصے میں موسمی مار کا شکار رہتا ہے۔ جاڑوں کے موسم میں جب برف پڑتی ہے تو برف سے ترسیلی تاریں ٹوٹ ٹوٹ کر پورے نظام میں بدنظمی پیدا ہو جاتی ہے اور پھر کئی کئی دن صارفین کو بجلی کے بغیر ہی کام چلانا پڑتا ہے موسم سرما کے فوراً بعد جوں ہی یہاں پیڑ پودے سرسبز ہونے لگتے ہیں تو معمولی سا ہوا کا جھونکا بجلی کی ترسیلی لائنز کو آپس میں ٹکرانے کے لیے کافی ہوتا ہے بس پھر کیا بجلی غائب اور کہیں کہیں تو رات کے اندھیرے میں زندہ تاروں کا آبادی والے علاقوں میں ٹوٹ کر گر جانا جان لیوا ثابت ہو جاتا ہے۔ یہاں اس موقعے پر ایک ایسے جرم کا ذکر کرنا ضروری بنتا ہے کہ جس میں عوام اور محکمہ راست طور پر شامل رہتے ہیں۔ آبادی بڑھنے کی ساتھ ساتھ پرانے گاؤں اور قصبہ جات کی ہمسائیگی میں نئی نئی رہائشی کالونیاں وجود میں آتی ہیں جو محکمے سے اجازت حاصل کیے بغیر ہی آپس میں فنڈ جمع کر کے **100** یا **60** کے وی ٹرانسفر پرائیویٹ طور خرید کر از خود نصب کرتے ہیں یوں اس طرح کے صارف مفت میں بجلی استعمال کرنے کے علاوہ سرکاری ٹرانسفر پر بھی غیر مطلوبہ بوجھ پڑ جاتا ہے جو سارے نظام میں بدنظمی کا باعث بن جاتا ہے قابل ذکر ہے کہ اس جرم کے ارتکاب میں غیر دانستہ طور پر محکمے کے سارے چھوٹے بڑے عہدیدار شامل رہتے ہیں کیونکہ وہ سب ان تمام پرائیویٹ ٹرانسفرمروں کے نصب کی ان دیکھی کرتے ہیں غور طلب ہے کہ ناقص ترسیلی نظام ہر گزرتے دن کے ساتھ زیادہ سے زیادہ ناقص ہی ہوتا جاتا ہے مگر متعلقہ محکمہ ٹس سے مس نہیں ہو پاتا ہے۔ ایک عام انسان امید کے علاوہ اور کیا کر سکتا ہے کہ انتظامیہ اس جانب خصوصی توجہ دے کر ناقص ترسیلی نظام کی وجہ سے ممکنہ حادثات پیش آنے سے روکے جا سکیں۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

جموں خطے اور وادی کشمیر میں قدرتی آفات 2025 کے اثرات

154 افراد جاں بحق، 180 زخمی اور 33 افراد لاپتہ: سڑکوں، درجنوں پلوں، پگڈنڈیوں اور متعدد اسکولی عمارات کو بھی نقصان: حکام

سری نگر، ۲۳، ستمبر، رجے کے این ایس، راعلیٰ حکام نے ابتدائی اطلاعات کی بناء پر حالیہ موسمی قہر اور سیلابی صورتحال کے دوران کشمیر وادی اور جموں صوبے خطے میں "154 افراد کی موت اور 180 سے زیادہ کے زخمی اور اور 33 افراد کے لاپتہ ہوجانے کا انکشاف' کرتے ہوئے کہا ہے کہ 26 ستمبر کے بعد پیدا شدہ قدرتی آفت کے نتیجے میں 4300 مکانات کو مکمل اور 9300 مکانات کو جزوی نقصان پہنچا جبکہ اس دوران پورے جموں وکشمیر میں 14000 ہیکٹر سے زیادہ اراضی پر کھڑی فصلوں اور میوہ جات کو بھاری نقصان پہنچا۔ جے کے این ایس کے مطابق پیر کو سری نگر میں وزیر اعلیٰ کی صدارت میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ اور صوبائی کمشنر جموں راجیش کمار نے سیلاب اور دیگر قدرتی آفات کے اثرات کے بارے میں نامکمل تفصیلات یا اعداد وشمار پر مبنی رپورٹیں پیش کیں۔ انہوں نے بتایا کہ صوبہ کشمیر میں 16 مکانات مکمل طور پر تباہ، 57 کو شدید نقصان پہنچا اور 791 کو جزوی طور پر نقصان پہنچا جن تمام متاثرین کو امداد فراہم کی جاچکی ہے۔ ایک شخص کی ہلاکت پر معاوضہ دیا گیا جبکہ اننت ناگ میں پیش آئے دیگر متعلقہ واقعات میں 3 ہلاکتوں کا معاوضہ ریڈ کراس کے ذریعے ادا کیا گیا۔ میٹنگ کو مویشیوں کے نقصان، مویشیوں کے شیڈوں کو پہنچنے والے نقصان اور ان معاملات میں ادا کئے گئے معاوضے کے بارے میں بتایا گیا۔ بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصانات کی تفصیل میں بتایا گیا کہ تقریباً 90 کلومیٹر سڑکیں متاثر ہوئیں جن میں سے 52 سڑکوں کی مرمت ہو چکی ہے جبکہ باقی پر کام جاری ہے۔ 87 پل اور کلورٹ بھی متاثر ہوئے جن میں سے نصف سے زائد کی مرمت کی جاچکی ہے۔ بڈگام کے زونی پورہ شالینا کے مقام پر جہلم میں ایک شگاف کی مرمت کی جارہی ہے۔ پاور سیکٹر میں تباہ شدہ کھمبوں، کنڈکٹروں اور ٹرانسفارمروں کی بحالی کے لئے زائد از 9.34 کروڑ روپے کی تجویز دی گئی ہے۔ 563 متاثرہ واٹر سپلائی سکیموں میں سے 385 مکمل طور پر بحال ہو چکی ہیں جبکہ باقی پر کام جاری ہے۔ 115 سکولوں کی عمارتوں کا آڈٹ کیا گیا جن میں سے 43 اسکولوں کو سیفٹی سرٹیفکیٹ پہلے ہی جاری کئے جاچکے ہیں۔ صوبائی کمشنر کشمیر نے زرعی نقصان کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ 12,500 ہیکٹر سے زائد زمین متاثر ہوئی جبکہ تقریباً 315 ہیکٹر باغبانی کے تحت زمینیں متاثر ہوئیں جن میں سب سے زیادہ نقصان اننت ناگ، کولگام اور پلوامہ اضلاع میں تقریباً 59 لاکھ روپے کے نقصانات کا تخمینہ لگایا گیا۔ کشمیر سے جموں اور دہلی پھلوں کی ٹرانسپورٹیشن آسانی سے جاری ہے اور اب تک زائد از 1.37 لاکھ ڈبے پہلے ہی منتقل ہو چکے ہیں۔ صوبائی کمشنر جموں نے صوبہ جموں کی صورت حال پیش کی جس میں کئی جانی اور مالی نقصانات کی رپورٹ دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب میں 150 افراد جاں بحق، 178 زخمی اور 33 لاپتہ ہوئے جن میں سب سے زیادہ اموات کشتواڑ میں ہوئیں۔ زائد از 4200 مکانات مکمل طور پر تباہ ہوئے جبکہ 8600 مکانات کو جزوی طور پر نقصان پہنچا جن میں سب سے زیادہ متاثرہ اضلاع ادھمپور اور جموں ہیں۔

دسویں، گیارہویں اور بارہویں جماعت کے سالانہ امتحانات کا باانعقاد ماہ نومبر سے

طلباء اپنے فارم جمع کرائیں اور امتحان کیلئے تیاریاں شروع کریں

امتحانات شروع ہونے سے پہلے نصاب میں نرمی کے بارے میں فیصلہ لیا جائیگا: سیکرٹری بورڈ

سرینگر، 23 ستمبر، سی این آئی، دسویں، گیارہویں اور بارہویں جماعت کے سالانہ امتحانات کا باقاعدہ انعقاد ماہ نومبر سے ہوگا کا اعلان کرتے ہوئے جموں کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے طلباء سے درخواست کی کہ وہ فارم جمع کرائیں اور امتحان کیلئے تیاریاں کریں۔ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر حکومت کے تعلیمی سیشن کو مارچ سے نومبر تک منتقل کرنے کے فیصلے کے بعد جموں و کشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن کا کہنا ہے کہ ماہ نومبر میں 10ویں، 11ویں اور 12ویں جماعت کے سالانہ باقاعدہ امتحانات منعقد ہونگے۔ سیکرٹری بورڈ غلام حسن شیخ نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ان جماعتوں کے امتحانات واقعی نومبر میں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے دسویں جماعت کے امتحانات منعقد کیے جائیں گے، اس کے بعد گیارہویں اور بارہویں جماعت کے امتحانات بھی نومبر میں شروع ہوں گے۔ اس کے بعد گیارہویں اور بارہویں جماعت کے امتحانات بھی نومبر میں شروع ہوں گے انہوں نے کہا" ہم نے پہلے ہی طلباء کو اپنے امتحانی فارم جمع کرانے کی ہدایت کردی ہے، اور تمام کلاسوں کی تاریخوں کو حتمی شکل دے دی گئی ہے"۔ شیخ نے مزید کہا کہ دسویں جماعت کیلئے آن لائن امتحانی فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ گزر چکی ہے۔ انہوں نے کہا" جو طلبہ آخری تاریخ تک اپنے فارم جمع کرانے میں ناکام رہے انہیں امتحانی فیس کے ساتھ اپنے فارم جمع کرانے کے لیے لیٹ فیس ادا کرنی ہوگی"۔ جب ان سے بورڈ کے امتحانات کے لیے ممکنہ نصاب میں نرمی کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ کسی بھی قسم کی ایڈجسٹمنٹ کا انحصار نصاب کی تکمیل کیلئے ٹائم لائن پر ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہم فی الحال سرکاری اور نجی اسکولوں میں نصاب کی کوریج کے حوالے سے محکمہ اسکول ایجوکیشن اور اسٹیک ہولڈرس سے معلومات اکٹھا کر رہے ہیں۔ اس کی بنیاد پر امتحانات شروع ہونے سے پہلے نصاب میں نرمی کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا جب ان سے بورڈ کے امتحانات کے لیے ممکنہ نصاب میں نرمی کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ کسی بھی قسم کی ایڈجسٹمنٹ کا انحصار نصاب کی تکمیل کیلئے ٹائم لائن پر ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہم فی الحال سرکاری اور نجی اسکولوں میں نصاب کی کوریج کے حوالے سے محکمہ اسکول ایجوکیشن اور اسٹیک ہولڈرس سے معلومات اکٹھا کر رہے ہیں۔ اس کی بنیاد پر امتحانات شروع ہونے سے پہلے نصاب میں نرمی کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا۔ سیکرٹری نے طلباء سے امتحانات کی تیاری کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا" طلبہ کو سالانہ امتحانات کے لیے تیار رہنا چاہیے، کیونکہ ہم نومبر میں 10ویں، 11ویں اور 12ویں جماعت کے بورڈ امتحانات منعقد کرنے والے ہیں"۔

جموں کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی کیلئے جدوجہد جاری رہے گی

سیلاب سے ہوئے نقصانات کا تخمینہ لگا کر متاثرین کو مکمل معاوضہ فراہم کیا جائے

بی جے پی لوک سبھا انتخابات میں ووٹ چوری کے ذریعے کامیابی ہوئی / سید نصیر حسین

سرینگر، 23 ستمبر، سی این آئی، بی جے پی پر سال 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں ووٹ چوری کے ذریعے کامیابی حاصل کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کانگریس کے راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سید نصیر حسین نے کہا کہ جموں کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی کیلئے جدوجہد جاری رہے گی۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر دورے کے دوران میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کانگریس کے راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سید نصیر حسین نے الزام لگایا کہ بی جے پی نے سال 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں "ووٹ چوری" کے ذریعے کامیابی حاصل کی اور یہ دعویٰ کیا کہ بی جے پی اپنی کارکردگی کی بنیاد پر انتخابات نہیں جیت سکتی۔ انہوں نے کہا" کانگریس کی "ووٹ چور گدی چھوڑ" (ووٹ چور، اپنی اقتدار کی کرسی خالی کرو) مہم کا مقصد ملک بھر کے رائے دہندوں میں اپنے حق رائے دہی کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ہے"۔ اے آئی سی سی جنرل سیکرٹری نے الزام لگایا کہ بی جے پی نے "ووٹ چوری" کے ذریعہ انتخابات جیتے ہیں۔ انہوں نے کہا" بی جے پی سال 2024 سے پہلے کے انتخابات میں بھی ایسا کیا ہوگا، لیکن یہ ثابت ہے کہ 2024 کے انتخابات میں، (نریندر) مودی ووٹ چوری میں ملوث ہو کر وزیر اعظم بن گئے، یہ بہت واضح ہے۔" راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ کانگریس نے رائے دہندوں میں بیداری پیدا کرنے کیلئے یہ مسئلہ اٹھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ووٹ کا حق ملک کے شہری کو دستیاب سب سے بڑا حق ہے، لیکن اس پر حملہ ہے۔ جموں وکشمیر میں ریاست کی بحالی کیلئے پارٹی کی ہماری ریاست ہمارا حق' مہم کا حوالہ دیتے ہوئے حسین نے کہا" ریاست کی بحالی کے لیے ہماری لڑائی جاری رہے گی"۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم اسے پروگرام کے تحت ہر گھر تک لے جائیں گے۔" انہوں نے کہا کہ سرینگر جموں قومی شاہراہ کی حالیہ بندش کی وجہ سے ہونے والے نقصانات کو کم کیا جاسکتا تھا اگر جموں وکشمیر ایک مکمل ریاست ہوتی۔ سیلاب کی وجہ سے جموں وکشمیر میں لوگوں کو ہوئے نقصانات پر کانگریس لیڈر نے متاثرین کو فوری طور پر جامع معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ 209 کروڑ روپے کا معاوضہ جموں وکشمیر کے لوگوں کے ساتھ ایک مذاق ہے۔ نقصانات کا اندازہ لگایا جائے

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE DANISH RAIZ AND ASSOCIATES

1. MOHAMMAD YOUSUF BHAT S/O LT/ GHULAM QADIR BHAT R/O TANGPORA BYPASS
[CAVEATOR]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE JUNAID K. BHAT AND ASSOCIATES

1. MANZOOR AHMAD WANI S/O MOHAMMAD YASIN
2.MUNAZIR MAZOOR S/O MANZOOR AHMAD 1-2 R/O,S BREIN NISHAT SGR
3.SARFARAZ AHMAD 4. DIA SULTANA 3-5 SON AND DAUGHTERS OF MOHAMMAD HUSSAIN 3-5 R/O,S RAJBAGH SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any appeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE JUNAID K. BHAT AND ASSOCIATES

1. SHAZADA HUSSAIN W/O MOHAMMAD HUSSAIN WANI R/O RAJBAGH SGR
[CAVEATOR]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

باقیات

101

جب وہ کالج جارہی تھی۔ مذکورہ طالبہ کی ہلاکت کی خبر جونہی وادی کشمیر میں پھیل گئی، صحافتی برادری نے اس واقعے پر رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے خورشید احمد وانی اور ان کے کنبے کے ساتھ تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک المناک حادثہ ہے جس پر ہم سب کو افسوس ہے۔ تلنگانہ پولیس نے اس بات کی تصدیق کی کہ کشمیر سے تعلق رکھنے والے صحافی کی ہٹ ٹریفک کے حادثے میں ماری گئی تاہم سی سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لینے کے بعد ڈرائیور کی شناخت کی گئی ہے جسے جلد ہی سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیا جائے گا۔

102

اور وقار کو یقینی بنایا ہے"۔ انہوں نے مزید کہا" ہندوستان نے دکھایا ہے کہ کس طرح پیمانہ، ہمدردی اور ٹکنالوجی انسانوں کو بااختیار بنا سکتی ہے"۔ وزیر اعظم مودی کے ذریعہ ٹیگ کردہ ایک سرکاری ہینڈل نے کہا کہ حکومت کے شو پیس فلاحی اقدام میں 55 کروڑ سے زیادہ شہریوں کا احاطہ کیا گیا ہے اور اسے دنیا کی سب سے بڑی ہیلتھ انشورنس اسکیم کے طور پر سراہا۔ اس نے مزید کہا کہ اب تک 42 کروڑ سے زیادہ آیوشمان کارڈ جاری کیے گئے ہیں۔ اس نے مزید کہا کہ اس کی وجہ سے حکومت کے صحت کے اخراجات 29 فیصد سے بڑھ کر 48 فیصد ہو گئے ہیں، جبکہ جیب سے باہر کی لاگت 63 فیصد سے کم ہو کر 39 فیصد ہو گئی ہے۔ لاکھوں خاندانوں کو بیماری کے دوران مالی تباہی سے بچایا گیا۔

103

ریگولیٹر، "سرکشا" ہوز، صارف کارڈ اور تنصیب کے اخراجات شامل ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ، پہلا ریفل اور چولہا بھی مفت فراہم کیا جاتا ہے۔ مستحقین کو کنکشن، پہلا ریفل یا چولہے کے لیے کوئی ادائیگی نہیں کرنی پڑتی، کیونکہ یہ اخراجات حکومت ہند اور آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ذریعے برداشت کیے جاتے ہیں۔ مستحق خواتین 14.2 کلوگرام سنگل بوتل، 5 کلوگرام سنگل بوتل یا 5 کلوگرام ڈبل بوتل کنکشن میں سے کسی ایک کا انتخاب کر سکتی ہیں۔ شفافیت اور آسان رسائی کو فروغ دینے کے لیے اجولا اسکیم کے تحت ایل پی جی کنکشن حاصل کرنے کا عمل مکمل طور پر ٹیکنالوجی سے مربوط اور سہل بنادیا گیا ہے۔ غریب گھرانوں کی بالغ خواتین، جن کے خاندان میں پہلے سے کوئی ایل پی جی کنکشن موجود نہیں، سادہ KYC فارم اور محرومی کا اعلان جمع کرواکر آن لائن یا کسی بھی سرکاری ایل پی جی ڈسٹری بیوٹر کے پاس درخواست دے سکتی ہیں۔ درخواستوں کی جانچ سسٹم کے ذریعے کی جاتی ہے، جس کے بعد آئل کمپنی کے اہلکار جسمانی تصدیق کرتے ہیں، اور پھر سبسکرپشن ووچر جاری کر کے کنکشن نصب کیا جاتا ہے۔ وزارت نے واضح کیا کہ موجودہ زیر التواء درخواست دہندگان کو نئے eKYC عمل سے گزرنا ہوگا اور تازہ پروفارما کے مطابق تفصیلات جمع کرنی ہوں گی۔ اجولا اسکیم کا آغاز مئی 2016 میں ہوا تھا، جس کا ابتدائی ہدف 8 کروڑ مفت ایل پی جی کنکشنز تھا، جو ستمبر 2019 میں مکمل ہوا۔ بعد ازاں اگست 2021 میں اجولا 2.0 کے تحت مزید 1 کروڑ کنکشنز کا ہدف مقرر کیا گیا، جو جنوری 2022 میں حاصل ہوا۔ دسمبر 2022 میں 60 لاکھ اور جولائی 2024 میں 75 لاکھ اضافی کنکشنز کی منظوری دی گئی۔ جولائی 2025 تک ملک بھر میں 10.33 کروڑ سے زائد اجولا کنکشنز جاری کیے جاچکے ہیں، جو اسے دنیا کی سب سے بڑی صاف توانائی کی اسکیموں میں شامل کرتا ہے۔ فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے مرکزی وزیر برائے پیٹرولیم و قدرتی گیس ہردیپ سنگھ پوری نے کہا، "نوراتری کے آغاز پر 25 لاکھ مفت ایل پی جی کنکشنز کی منظوری وزیر اعظم نریندر مودی کی خواتین کو وہی عزت دینے کے عزم کی علامت ہے جو دیوی درگا کو دی جاتی ہے۔ یہ ہماری ماؤں اور بہنوں کی عزت وخودمختاری کے لیے ہمارے عزم کو مزید مضبوط کرتا ہے۔ اجولا اسکیم نے ہندوستان میں سماجی بہبود کی سب سے مؤثر اسکیموں میں مقام حاصل کیا ہے — یہ کچن بدل رہی ہے، صحت محفوظ کر رہی ہے، اور خاندانوں کا مستقبل روشن کر رہی ہے۔

104

کے خاتمے، بیسرن پہلگام حملے میں ملوث افراد کو کیفر کردار تک پہنچانے کیلئے ہر ممکن تعاون اور یکجہتی کا یقین دلایا تھا۔ کابینہ کے خصوصی اجلاس کے دوران حالیہ تباہ کن سیلاب، بنیادی ڈھانچے کے قیام، لوگوں کی بازآبادکاری، وزیر اعظم کے دورہ جموں وکشمیر، ریزرویشن اور دوسرے معاملات زیر غور لائے گئے

105

جس کے نتیجے میں پٹری پر ریلوں کے آنے جانے کے اوقات کار میں تبدیلی لائی گئی۔ تاہم ریل کے پٹری سے اتر جانے کے وقت کسی کے زخمی یا ہلاک ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ واضح رہے کہ ڈویژنل میٹریل ٹرین پٹری کی دیکھ ریکھ اور دوسرے اغراض ومقاصد کیلئے استعمال کی جاتی ہے۔

106

تکمیل کے لئے متعین مدت کے بارے میں تفصیلی جانکاری لی۔ سیکرٹری دیہی ترقی و پنچایتی راج اعجاز اسد نے انہیں منصوبے کی موجودہ صورتحال اور کام کی رفتار سے آگاہ کیا۔ چیف سیکرٹری نے منصوبے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ہدایت دی کہ مقررہ مدت کے اندر کام مکمل کیا جائے اور تعمیراتی معیار کو ہر حال میں برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے عمل آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ کام کی رفتار تیز کریں تاکہ بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جاسکے۔

107

ٹاٹا گاڑی کے ڈرائیور نے خود پر گولی چلائی جس سے وہ شدید طور پر زخمی ہوا۔ گولی چلنے کی آواز سنتے ہی فوجی جوان جائے موقع پر پہنچ گئے اور مذکورہ فوجی ڈرائیور کو اسپتال پہنچانے کی کوشش کی تاہم وہ راستے میں ہی دم توڑ گیا۔ پولیس نے نعش کو اپنی تحویل میں لے کر قانونی ضابطے پورے کئے اور معاملے کی تحقیقات شروع کردی۔ ادھر فوج نے بھی مذکورہ جوان کی جانب سے خود پر گولی چلانے کے معاملے کی تحقیقات شروع کردی۔

108

نے یقین دلایا کہ ان کے اٹھائے گئے مسائل کا بغور جائزہ لیا جائے گا اور تمام علاقوں میں متوازن ترقی کو یقینی بنانے کے لئے مناسب اقدامات کئے جائیں گے۔

109

مطابق جموں وکشمیر کے مہاراجہ ہری سنگھ کو انسانی فلاح و بہبود کا علمبردار قرار دیتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ان کی یوم پیدائش پر انہیں شاندار الفاظ میں خراج عقیدت ادا کرتے ہوئے کہا کہ مہاراجہ ہری سنگھ مدبر، دور اندیش شخصیت کے مالک تھے اور اپنے دور میں انہوں نے جموں وکشمیر کے لئے جو کام کئے ہیں وہ تاریخ میں سنہری حروف سے لکھے جائینگے۔ انہوں نے کہا مہاراجہ ہری سنگھ جس کشمیر کے مہاراجہ تھے۔ اسے اس وقت سنبھالا اور لوگوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنا ایک کاری درد والا معاملہ تھا۔ انہوں نے ترقی پسند سوچ کی ہمیشہ آبیاری کی اور مادر وطن کے لئے گراں خدمات انجام دیئے جو آج بھی ہمارے لئے نقش راہ ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ مہاراجہ ہری سنگھ شخصیت نہیں بلکہ کتاب تھے جس کا ہر ایک ورق پڑھنے کے قابل ہے اور انہوں نے جموں وکشمیر کے لئے جس ترقی، امن، خوشحالی کی راہ اختیار کی تھی اس پر آج بھی گامزن ہونے کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا مہاراجہ ہری سنگھ جس کشمیر کے مہاراجہ تھے۔ اسے اس وقت سنبھالا اور لوگوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنا ایک کاری درد والا معاملہ تھا۔ جس ترقی، امن، خوشحالی کی راہ اختیار کی تھی اس پر آج بھی گامزن ہونے کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا مہاراجہ ہری سنگھ جس کشمیر کے مہاراجہ تھے۔ اسے اس وقت سنبھالا اور لوگوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنا ایک کاری درد والا معاملہ تھا انہوں نے ترقی پسند سوچ کی ہمیشہ آبیاری کی اور مادر وطن کے لئے گراں خدمات انجام دیئے جو آج بھی ہمارے لئے نقش راہ ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ مہاراجہ ہری سنگھ شخصیت نہیں بلکہ کتاب تھے جس کا ہر ایک ورق پڑھنے کے قابل ہے اور انہوں نے جموں وکشمیر کے لئے جس ترقی، امن، خوشحالی کی راہ اختیار کی تھی اس پر آج بھی گامزن ہونے کی اشد ضرورت ہے۔

110

لگاتے رہتے ہیں۔ یہ منافقت ہے۔ ڈپٹی چیف منسٹر نے کہا کہ ان کی پارٹی کو حکومت کرنے اور عوام سے کیے گئے وعدوں کو پورا کرنے کے لئے آزاد ہاتھ کی ضرورت ہے۔ "ہمیں آزاد ہاتھ دیں اور پھر دیکھیں کہ ہم جموں وکشمیر کو کہاں لے کر جائیں گے۔ ہم اپنے منشور کے پابند ہیں اور ہم نے کیے گئے ہر وعدے کو عملی جامہ پہنایا۔ چودھری نے اپنی امید کا اعادہ کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی جموں وکشمیر کے عوام سے کئے گئے وعدوں کو پورا کریں گے، بشمول مکمل ریاست کی بحالی۔ انہوں نے حالیہ سیلاب سے ہونے والی تباہی اور جموں سری نگر قومی شاہراہ کی مسلسل بندش سے نمٹنے کے لیے ایک جامع مالیاتی پیکج کی بھی اپیل کی۔ "ہمیں اب بھی امید ہے کہ وزیر اعظم اپنا وعدہ پورا کریں گے اور ریاست کی حیثیت کو بحال کریں گے۔ ہم ایک میگا فلڈ پیکج کی بھی توقع رکھتے ہیں جو سیلاب اور ہائی وے کی رکاوٹوں کی وجہ سے ہونے والے نقصانات کے بعد زندگیوں کی تعمیر نو میں مدد کرے گا، نائب وزیر اعلیٰ نے بی جے پی اور پی ڈی پی پر بھی براہ راست حملہ کرتے ہوئے کہا کہ دونوں پارٹیوں نے طویل عرصے سے ایک "سیٹنگ" برقرار رکھی ہے جس سے انہیں سیاسی طور پر فائدہ پہنچا لیکن عام لوگوں کو نقصان پہنچا۔ "بی جے پی اور پی ڈی پی بھائیوں کی طرح ہیں، انہوں نے ماضی میں عوام کو بے وقوف بنایا، لیکن اب وہ عوام کو مزید بے وقوف نہیں بنا سکتے۔ جموں و کشمیر کے لوگوں نے ایک دہائی کی مشکلات دیکھی ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ کون ذمہ دار ہے۔"

111

کہا" میں آپ سب کو حوصلے کے ساتھ آگے بڑھنے کی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ آپ سی آر پی ایف کے مشعل بردار ہیں اور خصوصی تعریف اور شکریہ کے مستحق ہیں"۔ مہم کی قیادت کرنے والے افسران کا اعتراف کرتے ہوئے، انہوں نے مزید کہا" ڈی آئی جی بلو شرما، بریگیڈیئر ایس پی رائے، اور ڈی کے سنگھ ٹیم کی رہنمائی کر رہے ہیں۔ یہ سفر تقریباً 18000 فٹ کی بلندی تک پہنچے گا، منفی درجہ حرارت کا سامنا کرنا پڑے گا، اور زندگی کے حالات تصور سے بھی زیادہ سخت ہوں گے۔ ان چیلنجوں کے باوجود، میں ٹیم کو مبارکباد دیتا ہوں، اور تمام ٹیموں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، اور تمام شرکاء کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔" مہم کی علامتی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے سنگھ نے کہا" یہ اونچائی کا مشن گزشتہ 66 سالوں میں ہندوستان کی داخلی سلامتی میں سی آر پی ایف کے تعاون کی عکاسی کرتا ہے۔ کشمیر کے تاریخی لال چوک سے اسے جھنڈا لگانا مجھے بے پناہ خوشی، فخر اور اعزاز سے بھر دیتا ہے"۔ انہوں نے وہاں موجود شہریوں، خاص طور پر لالچوک کے مقامی لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا" آپ کی حوصلہ افزائی سے ہمیں تحریک ملتی ہے اور خدمت اور تحفظ کے ہمارے عزم کو تقویت ملتی ہے"۔

112

ہے۔ انہوں نے تمام شرکا پر زور دیا کہ ان سرکاری اقدامات سے لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے کیوں کہ یہی حکومت کا بنیادی مقصد ہے۔ کیونکہ یہی حکومت کا اصل مقصد ہے۔ کیونکہ یہی حکومت کا اصل مقصد ہے۔ انہوں نے محکمہ آیوش جموں وکشمیر کی کاوشوں کو سراہا کہ وہ مسلسل آیوش نظام کو فروغ دے رہے ہیں، لوگوں میں بیداری پیدا کر رہے ہیں اور روایتی نظام صحت کو نوجوانوں کے قریب لا رہے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ مزید عوامی رسائی پروگراموں، استعداد سازی اور صحت سہولیات کا دائرہ جموں وکشمیر کے کونے کونے تک توسیع کیا جائے تاکہ آیوش گھر گھر کا نام بن جائے۔ صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار نے اپنے خطاب میں آیوش کے رول کو سراہتے ہوئے کہا کہ طرز زندگی کی بیماریوں میں آیوش کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ انہوں نے آیوش کے مضبوط شعبوں جیسے غیر متعدی امراض پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ سیکرٹری صحت ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ نے اپنے ورچوئل خطاب میں کہا کہ آیورویدا ایک ایسا علم ہے جو صرف علاج پر نہیں بلکہ بیماریوں سے بچاؤ، طرز زندگی کے انتظام اور تندرستی پر زور دیتا ہے۔ ور روایتی نظام صحت کو نوجوانوں کے قریب لا رہے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ مزید عوامی رسائی پروگراموں، استعداد سازی اور صحت سہولیات کا دائرہ جموں وکشمیر کے کونے کونے تک توسیع کیا جائے تاکہ آیوش گھر گھر کا نام بن جائے۔ صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار نے اپنے خطاب میں آیوش کے رول کو سراہتے ہوئے کہا کہ طرز زندگی کی بیماریوں میں آیوش کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ انہوں نے آیوش کے مضبوط شعبوں جیسے غیر متعدی امراض پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ سیکرٹری صحت ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ نے اپنے ورچوئل خطاب میں کہا کہ آیورویدا ایک ایسا علم ہے جو صرف علاج پر نہیں بلکہ بیماریوں سے بچاؤ، طرز زندگی کے انتظام اور تندرستی پر زور دیتا ہے انہوں نے تحقیق و ترقی، سائنسی توثیق، معیار بندی اور بڑے پیمانے پر عوامی بیداری پر زور دیا تاکہ آیوش کو دنیا بھر میں قابل قبول نظام بنایا جا سکے۔ ڈائریکٹر آیوش ڈاکٹر سریش کمار شرما نے اپنے کلیدی خطاب میں کہا کہ آیوروید نہ صرف بیماریوں کے علاج کے لئے ہے بلکہ یہ جسم اور فطرت کے درمیان ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لئے بھی کام کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس برس کا موضوع ہمیں دیرپا صحت کے طریقوں کی طرف متوجہ کرتا ہے جو لوگوں اور کرۂ ارض دونوں کے لئے فائدہ مند ہوں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ آیوش جموں وکشمیر آیوش سروسز کو بہتر بنانے، آیوروید پر مبنی صحت اقدامات کو مرکزی نظام میں شامل کرنے اور دیہی و شہری علاقوں میں اس کی رسائی بڑھانے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے آیوش ہیلتھ اینڈ ویلنس سینٹروں کے قیام، جڑی بوٹیوں سے متعلق بیداری مہمات اور روایتی صحت نظام کو لوگوں تک پہنچانے کی کوششوں پر بھی روشنی ڈالی۔ اس میگا ایونٹ میں تقریباً 700 طبی ماہرین، پیرا میڈیکل سٹاف، طلباء اور عام لوگوں نے جوش وخروش سے شرکت کی۔ یہ تقریب مختلف ثقافتی پروگراموں سے مزین تھی جو ہندوستان کی آیورویدک ورثے کی عکاسی کرتے تھے جبکہ ممتاز آیورویدک معالجین نے قوت مدافعت بڑھانے، طرز زندگی سے متعلق بیماریوں، ذہنی صحت اور آیوروید کی ماحولیاتی اہمیت جیسے موضوعات پر معلوماتی لیکچرز دیئے۔ تقریب کے موقعہ پر 15 تھیم پر مبنی سٹال لگائے گئے جن میں آیورویدک طریقہ علاج، پنچ کرما، یونانی طریقہ علاج، جڑی بوٹیوں اور یوگا آسنوں کی نمائش کی گئی۔ ان سٹالوں نے بڑی تعداد میں لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کیا جس سے شرکا میں آیوش سسٹم کے روزمرہ کی زندگی میں عملی استعمال کے بارے میں بیداری پیدا ہوئی۔ جن میں آیورویدک طریقہ علاج، پنچ کرما، یونانی طریقہ علاج، جڑی بوٹیوں اور یوگا آسنوں کی نمائش کی گئی۔ ان سٹالوں نے بڑی تعداد میں لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کیا جس سے شرکا میں آیوش سسٹم کے روزمرہ کی زندگی میں عملی استعمال کے بارے میں بیداری پیدا ہوئی۔

The Urdu Daily WATTAN
سرینگر وطن

لبلبے کے سرطان کی عام علامات کیا ہیں؟

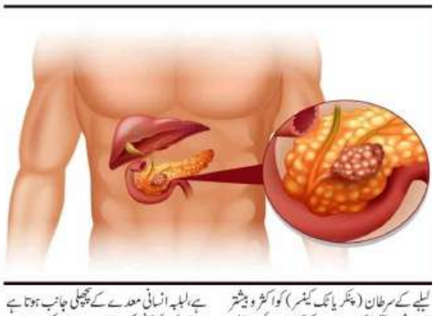

لبلبے کے سرطان (پنکریاٹک کینسر) کو اکثر و بیشتر 'خاموش قاتل' کہا جاتا ہے کیونکہ ابتدائی مراحل میں اس کی برائے نام یا مبہم علامات ظاہر ہوتی ہیں جن کی وجہ سے اس کی تشخیص مشکل ہو جاتی ہے۔ یہ سرطان کی وہ قسم ہے جس کا آغاز لبلبے سے ہوتا ہے، لبلبہ انسانی معدے کے پچھلی جانب ہوتا ہے اور خوراک کو ہضم کرنے اور ہارمون کی پیداوار میں مددگار رہتا ہے۔ لبلبے کا سرطان بہت مہلک ہوتا ہے اور اس سے ہونیوالی اموات کی شرح بہت بلند ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان میں لبلبے کے سرطان سے ہونیوالی ہلاکتوں کی شرح **97.8** فیصد ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ سگریٹ نوشی اور غیر صحت بخش طرز زندگی کی وجہ سے لبلبے کا سرطان لاحق ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ لبلبے کا سرطان 'خاموش قاتل' کیوں ہے؟ واقع ہونے کا مقام: لبلبہ پیٹ کی گہرائی میں ہوتا ہے، جس کی وجہ سے اس میں سرطان ہو جانے کی صورت میں ڈاکٹروں کے لیے صرف مریض کے جسمانی معائنے کے ذریعے اس کی تشخیص ممکن نہیں ہوتی۔ ابتدائی مرحلے میں علامات ظاہر نہ ہونا: ابتدائی مراحل (اسٹیج) میں لبلبے کے سرطان کی کوئی واضح علامات ظاہر نہیں ہوتیں، اور اگر ظاہر ہو بھی جائیں تو وہ غیر واضح ہوتی ہیں اور انہیں کسی اور کم خطرناک مرض کی علامات بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ تیز رفتار پھیلاؤ: لبلبے کا سرطان بہت تیزی سے پھیلتا ہے، جس کے نتیجے میں علامات کے ظہور سے لے کر سرطان کے اگلی اسٹیج پر پہنچ جانے کے درمیان وقفہ کم ہوتا ہے، اس کی وجہ سے سرطان کی ابتدائی مرحلے میں تشخیص اور علاج کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔ لبلبے کے سرطان کی عام علامات: پیٹ کا درد: پیٹ میں درد یا تکلیف جو پیچھے کمر کی جانب جا رہی ہو، لبلبے کے سرطان کی عام علامت ہے۔ یرقان: لبلبے کے سرطان کی صورت میں آنکھیں اور جلد زردی مائل ہونے لگتی ہے کیونکہ سرطانی خلیے صفرا کی نالی (بائل ڈکٹ) کو بند کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے خون میں بائیلروبن نامی مادہ بننا شروع ہو جاتا ہے۔ وزن کم ہونا: کسی ظاہری وجہ کے بغیر وزن کا مسلسل کم ہوتے چلے جانا سرطان کی کئی اقسام بشمول لبلبے کا سرطان کی علامت ہو سکتا ہے۔ بھوک نہ لگنا: سرطان کا شکار ہونے کی صورت میں متاثرہ فرد کی بھوک ختم ہو جاتی ہے، چنانچہ اس کا وزن بھی تیزی سے گرنے لگتا ہے۔ ہاضمے کے مسائل: سرطان جب نظام انہضام پر اثر انداز ہوتا ہے۔ MNN

دمے کی دوا غذاؤں کے سبب ہونے والی مہلک الرجی کے لیے مؤثر

میری لینڈ: ایک نئی تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ **20** سال سے زیر استعمال دمے کی دوا کھانے کے سبب ہونے والی مہلک الرجی کے خطرات کو کم کرتی ہے۔ امریکا میں محققین کو مطالعے میں معلوم ہوا کہ سالوں تک دمے کا علاج کرنے والی ایک دوا زولیئر نے مونگ پھلی، کاجو، دودھ اور انڈے جیسی غذاؤں سے ہونے والی خطرناک الرجیز میں واضح کمی کی۔ اس کا مطلب ہے کہ اس دوا کے استعمال سے لوگوں کو حادثاتی طور پر تھوڑی مقدار میں ایسی غذائیں کھانے سے فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ اگرچہ انہیں ایسی غذاؤں سے اجتناب ضروری ہوگا۔ نیشنل انسٹیٹیوٹ آف الرجی اینڈ انفیکشیس ڈیزیز (این آئی اے آئی ڈی) کی ڈائریکٹر جینن میرازو کا کہنا تھا کہ کھانے کی الرجیز سے متاثرہ لوگوں اور ان کا خیال رکھنے والوں کو ایسی غذاؤں سے اجتناب کرنے کے لیے مسلسل اجتناب کرنے کی ضرورت ہے جو ممکنہ طور پر زندگی کے لیے خطرہ رکھنے والی الرجی کا سبب ہو سکتی ہیں۔ یہ صورتحال بالخصوص چھوٹے بچوں کے والدین کے لیے انتہائی پریشان کن ہوتی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اگرچہ ان غذاؤں سے اجتناب اہم ہے لیکن تحقیق کے نتائج بتاتے ہیں کہ یہ دوا عام غذاؤں سے ہونے والی الرجی کے خطرے کو کم کرنے میں مدد دے سکتی ہے اور حادثاتی ایمرجنسی سے تحفظ فراہم کر سکتی ہیں۔ MNN

سیب کا رس نکالنے کا نیا طریقہ افادیت سے بھرپور قرار

سائنس دانوں نے سیب کے رس نکالنے کے ایک نیا طریقہ کار دریافت کیا ہے جس سے اس کی افادیت میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ فوڈ ریسرچ انٹرنیشنل جرنل میں شائع ہونے والی تحقیق میں یہ نیا طریقہ رس میں پولی فینولز کی مقدار کو سیب کے عام رس کے مقابلے میں چار گنا تک بڑھاتا پایا گیا۔ پولی فینولز ایسے اینٹی آکسیڈنٹس ہوتے ہیں جو قدرتی طور پر پھلوں اور کوکوا میں پائے جاتے ہیں۔ ان مرکبات میں دل و دماغ کی صحت کے لیے بہت سے فوائد ہوتے ہیں اور یہ بیماریوں سے حفاظت بھی کر سکتے ہیں۔ محققین کا کہنا ہے کہ رس میں ان مرکبات کی مقدار کو 'اسپائرل فلٹر پریس' نامی طریقہ کار استعمال کرتے ہوئے بڑھایا جا سکتا ہے۔ رس نکالنے کے اس عمل میں آکسیجن کو نکال دیا جاتا ہے جس سے اجزاء کے خراب ہونے کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔ ماضی کی تحقیق میں یہ بتایا گیا ہے کہ پولی فینولز (فلیون **3** اولز) بلڈ پریشر، کولیسٹرول کی مقدار اور بلڈ شوگر کو بہتر کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ مطالعے کے شریک محقق اسٹیفن ڈسلنگ کا کہنا تھا کہ اجزاء کا ضائع ہونا عموماً آکسیجن کی موجودگی کی وجہ سے ہوتا ہے جو فلیون **3** اولز یا وٹامن سی جیسے سیب کے رس کے اجزاء کو تیزی سے خراب کرتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ایسا تب ہوتا ہے جب ہم سیب کا رس گھر پر نکالتے ہیں یا پھر رس دکان سے خریدتے ہیں۔ MNN

وٹامن بی 1 اور دماغی کارکردگی میں تنزلی کے درمیان تعلق کا انکشاف

بیجنگ: سائنس دانوں کو ایک تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ وٹامن کی ایک قسم کی زیادہ کھپت ڈیمینشیا کے خطرات میں اضافہ کر سکتی ہے۔ جرنل جنرل سائیکیاٹری میں شائع ہونے والی تحقیق میں وٹامن بی **1** کا زیادہ مقدار میں کھائے جانے اور دماغی کارکردگی میں تنزلی (جو کہ ڈیمینشیا کا ایک اشارہ ہوتا ہے) کے درمیان تعلق کا انکشاف ہوا۔ وٹامن بی **1** (جس کو تھیامائن کے نام سے بھی جانا جاتا ہے) قدرتی طور پر سالم اجناس، پھلیوں، بیجی اور سالمن مچھلی میں پایا جاتا ہے اور مطلوبہ مقدار میں نہ کھایا جانا صحت کے مسائل سے تعلق بھی رکھتا ہے۔ تحقیق کے مطابق تھیامائن کی روزانہ مطلوبہ مقدار **0.68** ملی گرام ہے۔ **170** گرام سالمن مچھلی کا ٹکڑا اپنے اندر **0.6-0.7** ملی گرام تھیامائن رکھتا ہے جبکہ سیریل کا **30** گرام کا پیالہ اندازاً **1.2** ملی گرام تھیامائن رکھتا ہے۔ محققین کا کہنا تھا کہ تھیامائن کی کمی ممکنہ طور پر دماغ کے نیورونز کو توانائی کی ناکافی ترسیل کا سبب بن سکتی ہے، اور اس صورت بھی دماغی کارکردگی متاثر ہو سکتی ہے۔ یہ تحقیق بوڑھے افراد کے دماغی کارکردگی میں مسائل سے بچنے کے لیے تھیامائن کی کھپت کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر روشنی ڈالتی ہے۔ تحقیق میں محققین نے چائنا ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سروے سے حاصل ہونے والے ڈیٹا کا مطالعہ کیا۔ یہ ڈیٹا **3100** افراد پر مبنی تھا جنہوں نے **1989** سے لے کر **2011** تک اپنی غذاؤں کے متعلق بتایا اور **1997** سے لے کر **2006** تک ان کے چار بار دماغی کارکردگی کے ٹیسٹ ہوئے۔ تحقیق میں شریک افراد کی اوسط عمر **63** برس تھی اور ان کی آزمائش الفاظ یاد کروا کر اور نمبر پیٹرن چیلنج دے کر کی گئی۔ MNN

ایک وٹامن جب زہر بن گیا

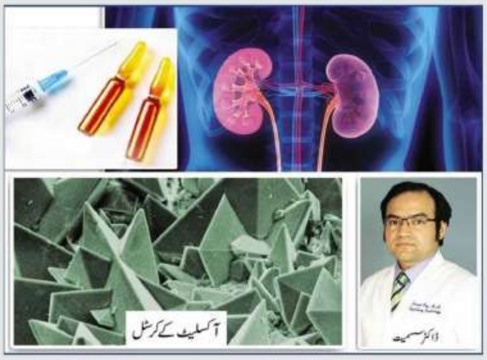

آکسلیٹ کے کرسٹل

ڈاکٹر سمیت

یہ چند ماہ قبل کی بات ہے، ڈاکٹر سمیت رائے 'سینٹرا لنچ برگ جنرل اسپتال' (**Lynchburg Centra HospitaGeneral**) صبح سویرے پہنچے اور اپنے کام میں مصروف ہو گئے۔

یہ علاج گاہ امریکی ریاست ورجینیا کے شہر لنچ برگ میں واقع ہے۔ ڈاکٹر سمیت رائے ماہر امراض گردہ ہیں۔ دوران کار ان کے سامنے ایک ستر سالہ خاتون، جینی کی فائل آئی۔ جینی کو پچھلی رات ہسپتال میں داخل کیا گیا تھا۔ مریضہ کے گردے درست طریقے سے کام نہیں کر رہے تھے۔

کام سے فارغ ہو کر وہ جینی سے ملنے اس کے کمرے پہنچے۔ ڈاکٹر سمیت کو اس کا چہرہ دیکھتے ہی اندازہ ہو گیا کہ یہ عورت تکلیف میں ہے۔ جینی کے رحم کے استر (**uterus the of lining**) میں کینسر پیدا ہو گیا تھا اور اس کا علاج جاری تھا۔ اب اس کے گردے صحیح طرح کام نہیں کر رہے تھے۔ یوں بچاری عورت نئی مصیبت میں گرفتار ہو گئی۔ عنقریب جینی کی پوتی کی شادی تھی۔ وہ چاہتی تھی کہ تندرستی کے عالم میں خوشی کی اس تقریب میں شرکت کرے۔ مگر زندگی تو کچھ اور ہی تہیہ کیے بیٹھی تھی۔

مریضہ کے سرطان کا علاج کرتے ڈاکٹر نے اسے ہسپتال بھجوایا تھا کیونکہ ٹیسٹوں سے پتا چلا کہ جینی کے خون میں کریٹنین (**creatinine**) کی سطح کافی زیادہ ہو چکی۔ جب کھایا گیا پروٹین جسم میں ریزہ ریزہ ہو تو یہ مادہ جنم لیتا ہے۔ عام حالات میں انسانی خون میں اس مادے کی مقدار **0.5** تا **1.1** ملی گرام فی ڈیسی لیٹر ہوتی ہے۔ مگر جینی کے خون میں مقدار سات گنا زیادہ یعنی **6.8** ملی گرام پائی گئی۔

یہ تشویش ناک بات تھی۔ وجہ یہ کہ خون میں موجود کریٹنین کی زیادہ مقدار کو ہمارے گردے جسم سے باہر نکال دیتے ہیں۔ یوں یہ مادہ انسانی صحت کے لیے نقصان دہ ثابت نہیں ہوتا۔ چونکہ مریضہ کے جسم میں یہ مادہ بڑی مقدار میں ملا، اس کا مطلب تھا کہ گردے صحیح طرح کام نہیں کر رہے۔ اسی لیے ڈاکٹر نے فوراً جینی کو ہسپتال بھجوا دیا۔

ڈاکٹر سمیت رائے نے سب سے پہلے جینی سے معلومات لیں۔ مثلاً دریافت کیا کہ وہ مناسب تعداد میں پانی پی رہی ہے؟ دراصل جو لوگ کینسر کا علاج کراتے ہوئے کیموتھراپی سے گذریں، تو اکثر ان کی بھوک پیاس مر جاتی ہے۔ جینی نے بتایا کہ وہ پانی پیتی ہے۔ ڈاکٹر نے پھر بھی اسے نمکین پانی کی ڈرپ لگا دی۔ پھر یہ دیکھنے کے لیے اس کا الٹرا ساؤنڈ کرایا کہ گردوں میں رسولیاں تو پیدا نہیں ہو گئیں۔

ہمارے گردوں کا بنیادی کام خون کو ہر قسم کے فضلے اور ردی اشیا سے پاک صاف کرنا ہے۔ ہر ایک منٹ میں آدھا کپ خون گردوں سے چھن کر نکلتا اور صاف ہو جاتا ہے۔ گردے خون سے چوسا زہریلا مائع پیشاب کے ذریعے جسم سے باہر نکال دیتے ہیں۔ گردوں میں خون 'نیفرون' (**n e p h r o n**) نامی ڈھانچے سے گذرتا ہے جس کے دو حصے ہیں: گلومیرولو (**glomerulu**) اور ٹیوبل (**tubule**)۔ پہلا حصہ خون کی صفائی کرتا ہے۔ دوسرا صاف شدہ خون واپس جسم میں پھینک دیتا ہے۔

ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر اور لوپوس (**lupus**) جیسے امراض رفتہ رفتہ گردوں کا یہ قدرتی خصوصی ڈھانچا خراب کر دیتے ہیں۔ بعض اقسام کے کینسر، چھوت اور کچھ ادویہ نیفرون ڈھانچے میں سوزش پیدا کر دیتی ہیں جو طبی اصطلاح میں 'نیفرائٹس' (**nephritis**) کہلاتی ہے۔ اس طبی خلل سے بھی گردے خراب ہو جاتے ہیں۔

مسئلہ کیوں پیدا ہوا؟

طبی معائنوں سے مگر معلوم نہیں ہو سکا کہ جینی کے جسم میں کریٹنین مادے کی زیادتی نے کیوں جنم لیا۔ اس دوران دو دن گذر گئے۔ جب ڈاکٹر سمیت اس سے ملنے آیا تو اسے محسوس ہوا کہ پچھلی بار کے مقابلے میں جینی زیادہ کمزور ہو چکی۔ اس کا رنگ بھی پیلا پڑ گیا تھا۔ وہ سست بھی نظر آئی۔ گویا اس کی صحت کو لاحق خطرہ بڑھ رہا تھا۔ ڈاکٹر نے خیال کیا کہ شاید اسے کیموتھراپی کی ادویہ راس نہیں آ رہیں جو وہ پچھلے چھ ماہ سے لے رہی تھی۔

مسئلہ مگر یہی تھا کہ جینی کے تمام ٹیسٹ درست آئے تھے، گو اس کی جسمانی حالت بدتر ہو رہی تھی۔ خطرے کی بات یہ کہ خون میں کریٹنین کی مقدار مسلسل بڑھ رہی تھی۔ یہ نشانی تھی کہ کچھ خرابی ضرور ہے۔ ٹیسٹوں سے البتہ یہ بھی معلوم ہوا کہ جینی کے خون میں تیزابیت بڑھ رہی ہے۔ یہ گردوں کے خراب ہونے کی ایک اور اہم علامت تھی۔ معنی یہ کہ اس کے گردوں نے کام کرنا چھوڑ دیا تھا۔ اب ضروری ہو گیا کہ جینی کا ڈائیلاسز کرایا جائے تاکہ جسم زہریلے عناصر سے پاک ہو سکے۔ اگر یہ فضلہ جسم سے باہر نہ نکلتا تو وہ دل و جگر پہ اثر انداز ہو کر جینی کو موت کی نیند سلا سکتا تھا۔

یہ عیاں تھا کہ ستر سال خاتون دیکھتے ہی دیکھتے موت کی سرحد پہ پہنچ گئی تھی۔ اس بات نے ڈاکٹر سمیت سمیت جینی کے بھی معالجین کو حیران پریشان کر دیا۔ آخر ڈاکٹر سمیت سراغ رساں بن گیا۔ اس نے کرید کرید کر جینی سے روزمرہ زندگی کے معمول کی بابت سوال کیے۔ اسے یقین تھا کہ بوڑھی خاتون کوئی اہم بات بھول رہی ہے۔ اس کا اندازہ درست ثابت ہوا۔

گتھی سلجھ گئی

انکشاف ہوا کہ چند ماہ سے وہ قریبی شہر، چارلٹس ویل میں مقیم ایک ڈاکٹر کے پاس جا رہی تھی۔ وہ ڈاکٹر اسے وٹامن سی کے انجکشن لگا رہا تھا۔ اس کا دعوی تھا کہ ان انجکشنوں سے جینی کو بھوک لگنے لگی اور مجموعی صحت بھی بہتر ہو گی۔ جب ڈاکٹر سمیت کو علم ہوا کہ جینی کو کتنا وٹامن سی دیا جا رہا تھا تو اس نے صدمے و حیرت کے مارے اپنا سر پیٹ لیا۔ بہر حال اس انکشاف سے یہ گتھی سلجھ گئی کہ جینی کے جسم میں کریٹنین کی مقدار کیوں بڑھی اور کیسے گردوں نے کام کرنا چھوڑ دیا۔

وٹامن سی انسانی تندرستی کے لیے درکار ایک اہم غذائی عنصر ہے۔ اس کی مدد سے ہمارا جسم ایسے مرکبات بناتا ہے جو دل، دماغ، نسوں اور اعصاب کو صحت مند رکھتے ہیں۔ یہ انسانی خلیوں کو مضر اشیا سے بچاتا ہے۔ پروٹین اور فولاد جسم میں جذب کراتا ہے۔ زخم اس کی وجہ سے بہ آسانی مندمل ہوتے ہیں۔ یہ وٹامن ہمیں غذاؤں سے حاصل ہوتا ہے۔ اس کی گولیاں بھی ملتی ہیں۔

ایک بالغ انسان کو روزانہ **75** سے **90** ملی گرام وٹامن درکار ہوتا ہے۔ وہ زیادہ سے زیادہ **1800** ملی گرام لے سکتا ہے۔ بچوں اور نوجوانوں کو اس وٹامن کی کم مقدار درکار ہوتی ہے۔ ڈاکٹر سمیت کو پتا چلا کہ جینی ہر ہفتے ٹیکوں کے ذریعے وٹامن کی ایک ہزار گرام مقدار لے رہی تھی۔ ڈاکٹر نے خاتون کو یہ بھی یقین دلایا تھا کہ اس علاج سے کینسر ختم ہو سکتا ہے۔

یہ حیرانی کی بات ہے، اس نالائق ڈاکٹر کو یہ بات معلوم نہیں تھی کہ انسان زیادہ مقدار میں وٹامن سی لے تو یہ زہر بن جاتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ جب جسم میں وٹامن سی کی مقدار زیادہ ہو جائے تو گردے اسے نکالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تب گردوں میں جمع شدہ یہ وٹامن ایک مادے، آکسلیٹ (**oxalate**) میں بدل جاتا ہے۔ یہ تیز دھار رکھنے والا کرسٹل مادہ ہے۔

آکسلیٹ عموماً گردوں پہ اثر انداز نہیں ہوتا، البتہ پتھری ضرور بناتا ہے۔ مگر خون میں وٹامن سی کی مقدار خاص حد سے بڑھ جائے تو پیدا شدہ آکسلیٹ گردوں کے نیفرون ڈھانچے کو نقصان پہنچانے لگتا ہے۔ وہ گلومیرولو اور ٹیوبل کے خلیے مار ڈالتا ہے۔ یوں گردے ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ یہی عمل جینی کے جسم میں انجام پایا کیونکہ وہ بذریعہ انجکشن وٹامن سی کی بہت زیادہ مقدار لے رہی تھی۔ ڈاکٹر سمیت نے فوراً جینی کو ڈائیلاسز پہ ڈال دیا تاکہ خون کی صفائی ہو اور گردوں کو آرام مل سکے۔ ایک ہی دن میں خاتون کی حالت سنبھل گئی۔ چند دن بعد وہ تندرست ہو گئی۔ مگر آکسلیٹ نے اس کے گردے خراب کر دیے۔ چناں چہ اسے اب ہفتے میں تین بار ڈائیلاسز کرانا پڑتا ہے تاکہ جسم زہریلے عناصر سے پاک ہو جائے اور وہ زندہ رہے۔

تین سبق: درج بالا واقعہ ہمیں تین اہم سبق دیتا ہے۔ اول یہ کہ روزانہ غذا یا گولیوں کے ذریعے وٹامن سی کی مطلوبہ مقدار ہی لیجیے۔ زیادہ مقدار لینے سے طبی پیچیدگیاں پیدا ہوں گی۔ مثلاً آج کل کنو مالٹے کا موسم ہے جس میں وٹامن سی کافی ملتا ہے۔ لہذا انھیں اعتدال سے کھائیے۔ دوم یہ کہ امریکا جیسے ترقی یافتہ ملک میں بھی عطائی ڈاکٹر ملتے ہیں جو اپنی ناتجربے کاری اور ناسمجھی کی بدولت قیمتی انسانی زندگیاں خطرے میں ڈال سکتے ہیں۔ سوم یہ کہ ڈاکٹر کو ہمیشہ مریض سے تفصیلی بات چیت اور سوال جواب کرنے چاہیں تاکہ وہ مرض کی ماہیت اچھی طرح سمجھ سکے۔ ڈاکٹر اور مریض کا قریبی ربط ضبط مرض جلد ختم کر کے تندرستی کی نعمت انسان کو عطا کر دیتا ہے۔ MNN

انگلینڈ نے آئرلینڈ کو ٹی 20 سیریز میں مات دی

نئی دہلی (ایم این این): عادل رشید (۳ وکٹ) کی شاندار گیند بازی اور جارڈن کاکس (۵۵ رن) اور ٹام بینٹن (ناٹ آوٹ ۳۷ رن) کی عمدہ بلے بازی کی بدولت انگلینڈ نے اتوار کو تیسرے ٹی ۲۰ میچ میں آئرلینڈ کو ۱۷ گیندیں باقی رہتے ہوئے ۶ وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی انگلینڈ نے ۳ میچوں کی سیریز ۱-۲ سے اپنے نام کر لی۔ عادل رشید کو پلیئر آف دی میچ اور فل سالٹ کو 'پلیئر آف دی سیریز قرار دیا گیا۔ ۱۵۵ رن کے ہدف کے تعاقب میں انگلینڈ کی شروعات اچھی نہ رہی اور اس نے دوسرے اوور میں جوس بٹلر (صفر) کا وکٹ گنوا دیا۔ پانچویں اوور میں جیکب بیتھل (۱۵ رن) کے آوٹ ہونے سے انگلینڈ کا دوسرا وکٹ گرا۔ اس کے بعد جارڈن کاکس نے فل سالٹ کے ساتھ مل کر تیسرے وکٹ کے لیے ۵۷ رن جوڑے۔ دسویں اوور میں کورٹس نے فل سالٹ (۳۲ گیندوں پر ۲۹ رن) کو آوٹ کر کے یہ شراکت توڑی۔ سولہویں اوور کی پہلی گیند پر بین وائٹ نے جارڈن کاکس کو بولڈ کر کے آئرلینڈ کو چوتھی کامیابی دلائی۔ کاکس نے ۳۵ گیندوں پر ۴ چوکوں اور ۴ چھکوں کی مدد سے ۵۵ رن کی نصف سنچری بنائی۔ انگلینڈ نے ۱۔۱۷ اوورس میں ۴ وکٹ پر ۱۵۵ رن بنا کر میچ ۶ وکٹ سے جیت لیا۔ ٹام بینٹن نے ۲۴ گیندوں پر ۶ چوکوں کی مدد سے ناٹ آوٹ ۳۷ رن بنائے۔ آئرلینڈ کی جانب سے بیری میک کارتھی، کریگ ینگ، کورٹس کیمفر اور بین وائٹ نے ایک ایک وکٹ حاصل کیا۔ اس سے قبل انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے آنے والی آئرلینڈ کی ٹیم نے گیرتھ ڈیلینی (ناٹ آوٹ ۴۸، ۲۹ گیندیں)، راس ایڈیئر (۳۳، ۲۳ گیندیں)، ہیری ٹیکٹر (۲۸) اور بین کیلیٹز (۲۲) کی بدولت مقررہ ۲۰ اوورس میں ۸ وکٹوں پر ۱۵۴ رن بنائے۔ انگلینڈ کی جانب سے عادل رشید نے ۳ وکٹ حاصل کئے۔ لیام ڈاسن اور جیمی اوورٹن نے ۲-۲ وکٹ لئے جبکہ ریحان احمد نے ایک کھلاڑی کو آوٹ کیا۔

"ناقص فیلڈنگ سیریز میں ہماری شکست کی اہم وجہ رہی"

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا کے خلاف ۳ میچوں کی یکروزہ سیریز ہارنے کے بعد ہندوستان کی خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور نے تسلیم کیا کہ ان کی ٹیم کو مواقع گنوانے کا خمیازہ بھگتنا پڑ رہا ہے اور خواتین ورلڈ کپ سے پہلے انہیں اس مسئلے کا حل تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ پوری سیریز کے دوران ہندوستان نے میدان میں کئی غلطیاں کیں، جن میں ۳ میچوں میں درجن بھر کیچ چھوڑے گئے۔ پہلے ون ڈے میں ٹیم نے ۴ کیچ چھوڑے، جس میں انہیں ۸ وکٹوں سے ہار کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے بعد میزبان ٹیم نے دوسرے ون ڈے میں ۹ اور کیچ چھوڑے لیکن ریکارڈ ۱۰۲ رنوں کی جیت سے سیریز برابر کی۔ گزشتہ روز کھیلے گئے تیسرے اور فیصلہ کن میچ میں ہندوستانی کھلاڑیوں نے مزید ۴ کیچ چھوڑی اور یہ ون ڈے ورلڈ کپ کے شریک میزبان کیلئے ایک سنگین تشویش کا موضوع ہے۔ میچ کے بعد ہرمن پریت کور نے کہا "فیلڈنگ وہ شعبہ ہے جس پر ہم سخت محنت کر رہے ہیں لیکن بدقسمتی سے ہم اب بھی مواقع گنوا رہے ہیں۔ ہم بیٹھ کر اس پر بات کریں گے۔ یہی ہماری ہار کی وجہ بن رہا ہے۔ آسٹریلیا کے خلاف سیریز میں شکست کا سامنا ملنے والے مواقع (کیچز) کو چھوڑنے کے سبب کرنا پڑا۔" ہرمن پریت نے کہا کہ اس سیریز سے ٹیم کو کافی کچھ سیکھنے کو ملا ہے۔ انہوں نے کہا "ہم ہار رہے ہیں، یہ ٹھیک نہیں ہے۔ لیکن پوری سیریز کے دوران ہم نے اچھی کرکٹ کھیلی۔ ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملا ہے۔ ورلڈ کپ میں جانے سے پہلے یہ ہمارے لئے ایک اچھی سیریز تھی۔

ہندوستان بمقابلہ پاکستان: شعیب اختر نے امپائرنگ پر سوال کیا

نئی دہلی (ایم این این): ایشیا کپ ۲۰۲۵ء کا دوسرا سپر فور میچ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کھیلا گیا۔ اس میچ میں ہندوستان نے پاکستان کو ۶ وکٹ سے شکست دی تھی۔ پاکستان نے ٹاس ہار کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ ۲۰ اوور میں ۵ وکٹ کے نقصان پر ۱۷۱ رن بنائے۔ پاکستان نے ہندوستان کو ۱۷۲ رن کا ہدف دیا۔ ہندوستان نے ابھیشیک شرما اور شبھمن گل کی شاندار بلے بازی کی بدولت ہدف آسانی سے حاصل کر لیا۔ یہ میچ دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلا گیا۔ ادھر پاکستانی ٹیم اس شکست کو برداشت کرنے سے قاصر ہے۔ اب پاکستان کے سابق فاسٹ بولر شعیب اختر نے فخر زمان کے آوٹ ہونے پر بڑا بیان دیا ہے۔ سابق پاکستانی تیز گیند باز شعیب اختر نے کہا کہ فخر زمان کو غلط طریقے سیوٹ کیا گیا اور اگر وہ کریز پر رہتے تو میچ کا نتیجہ بدل سکتا تھا۔ شعیب اختر نے کیا کہا پاکستانی چینل ٹیپ میڈ پر ایک انٹرویو میں شعیب اختر نے فخر زمان کو آوٹ کرنے کے فیصلے کو اچانک اور غیر منصفانہ قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ "فخر ناٹ آوٹ تھے، اگر ریویو کے دوران صورتحال واضح نہیں تھی تو بلے باز کو شک کا فائدہ دینا چاہیے تھا، لیکن یہاں مڈ وکٹ کیمرے سے صحیح زاویہ نہیں دکھایا گیا۔ ۱۲ کیمرے موجود ہونے کے باوجود درست شاٹ نہیں لیا گیا اور صرف دو زاویوں کو دیکھنے کے بعد انہیں آوٹ کر دیا گیا۔ اختر کا مزید کہنا تھا کہ "کون جانتا ہے، اگر فخر کریز پر رہتے تو میچ کا نتیجہ مختلف ہوتا۔ امپائرنگ کا لیول ایک مذاق تھا، گیند واضح طور پر پہلے زمین سے ٹکرائی۔ دستانے فرش پر بھی نہیں تھے۔" کیا ہوا؟ ہندوستان اور پاکستان کے اس دلچسپ میچ میں تیسرے اوور کی تیسری گیند پر بڑا تنازع کھڑا ہو گیا۔ فخر زمان نے ہاردک پانڈیا کے آف کٹر پر شاٹ کھیلا اور گیند ہلکے سے ان کے بلے سے ٹکرا کر وکٹ کیپر سنجو سیمسن کے گلاوز میں جا لگی۔ امپائر نے فخر کو آوٹ قرار دے دیا، فخر کے اس یقین کے باوجود کہ گیند اس کے دستانے تک پہنچنے سے پہلے زمین کو چھو چکی تھی۔ میچ کے دوران امپائر کا فیصلہ تھرڈ امپائر کو بھیجا گیا جہاں کئی بار ری پلے زوم کیا گیا۔ گیند دستانے تک پہنچنے سے پہلے زمین کے بہت قریب دکھائی دے رہی تھی لیکن طویل جانچ کے بعد تھرڈ امپائر نے فخر زمان کو آوٹ قرار دے دیا۔ فخر اس فیصلے سے حیران رہ گئے اور مایوسی کے عالم میں پویلین لوٹنے سے پہلے کچھ دیر تک یقین نہیں کر سکے۔

مندھانا کی شاندار اننگز رائیگاں، آسٹریلیا کا سیریز پر قبضہ

نئی دہلی (ایم این این): بیتھ مونی کی شاندار ماسٹر کلاس سنچری کے سامنے اسمرتی مندھانا کی زبردست کارکردگی ٹیم کے کام نہ آئی اور آسٹریلیا نے تیسرے ویمنز ون ڈے میں ہندوستان کو ۴۳ رنوں سے شکست دے کر اپنی بالادستی ثابت کر دی۔ اس جیت کیساتھ ہی آسٹریلیا نے میزبان ٹیم کے خلاف ۱۱ ویں دوطرفہ سیریز جیت لی ہے۔ بیتھ مونی کی ۷۵ گیندوں پر ۱۳۸ رنوں کی طوفانی اننگز نے آسٹریلیا کو ۴۱۲ رنوں کا مشترکہ طور پر سب سے بڑا ون ڈے اسکور بنانے میں مدد دی۔ یہ آسٹریلیا کا ہندوستان کے خلاف اب تک کا سب سے بڑا اسکور بھی ہے، جس نے پچھلے سال برسبین میں بنائے گئے ۸ وکٹ پر ۳۷۱ کے اسکور کو پیچھے چھوڑ دیا۔ اس کے بعد آسٹریلوی گیند بازوں نے اپنے اعصاب پر قابو رکھا اور اسمرتی مندھانا (۶۳ گیندوں پر ۱۲۵ رن) اور کپتان ہرمن پریت کور (۳۵ گیندوں پر ۵۲ رن) کے درمیان ۱۲۱ رنوں کی شراکت اور دیپتی شرما (۵۸ گیندوں پر ۷۲ رن) کی آخری لمحوں میں جارحانہ اننگز کا سامنا کرتے ہوئے ہندوستان کو ۳۶۹ رنوں پر آوٹ کر دیا اور ۳ میچوں کی سیریز دو ایک سے جیت کر اپنا سو فیصد سیریز جیتنے کا ریکارڈ برقرار رکھا۔ ۴۱۳ رنوں کے بڑے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے، اسمرتی مندھانا نے اپنی شاندار فارم کو جاری رکھتے ہوئے خوبصورتی اور جارحیت کا مظاہرہ کیا۔ ان کی مسلسل دوسری سنچری ۵۰ گیندوں پر ایک ماسٹر کلاس تھی جو ون ڈے میں کسی بھی ہندوستانی خاتون کھلاڑی کی تیز ترین سنچری ہے، جس میں انہوں نے اپنا ہی ۷۰ گیندوں کا ریکارڈ توڑا۔ انہوں نے ۵ چھکے بھی لگائے۔ ہرمن پریت کے ساتھ شراکت داری کرتے ہوئے انہوں نے رنوں کی رفتار کو ۱۰ رن فی اوور سے اوپر رکھا تھا۔ اگر ہندوستان میچ میں کامیاب ہو جاتا تو وہ سب سے بڑے کامیاب رن چیس کا عالمی ریکارڈ توڑ دیتا، جو اس وقت سری لنکا کے پاس ہے جس نے ۲۰۲۴ء میں پوچیفسٹروم میں جنوبی افریقہ کے خلاف ۳۰۲ رنوں کا ہدف حاصل کیا تھا۔ اس سے قبل بیتھ مونی (۱۳۸) کی شاندار سنچری، جارجیا وول (۸۱) اور ایلس پیری (۶۸) کی نصف سنچریوں کی بدولت آسٹریلیا کی خواتین ٹیم نے سنیچر کو تیسرے اور فیصلہ کن یکروزہ مقابلے میں ہندوستان کو جیت کے لئے ۴۱۳ رنوں کا ہدف دیا تھا۔ آسٹریلیائی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ سلامی بلے باز کپتان ایلیسا ہیلی اور جارجیا وول کی شراکت نے ۴۳ رن جوڑے۔ پانچویں اوور میں کرانتی گوڈ نے ایلیسا ہیلی کو ۱۸ گیندوں پر ۳۰ رن پر آوٹ کر کے یہ پارٹنرشپ توڑ دی۔ اس کے بعد ایلس پیری نے جارجیا وول کے ساتھ دوسرے وکٹ کے لئے ۱۰۷ رن جوڑ کر بڑے اسکور کی بنیاد رکھی۔ ۲۲ ویں اوور میں اسنیہ رانا نے جارجیا وول کو آوٹ کر کے اس سنچری شراکت کا خاتمہ کیا۔ جارجیا وول نے ۶۸ گیندوں پر ۱۴ چوکوں کی مدد سے ۸۱ رن بنائے۔

متھن منہاس بی سی سی آئی کے صدر بننے کے لیے تیار

نئی دہلی (ایم این این): دہلی کے سابق کپتان متھن منہاس بی سی سی آئی کے اگلے صدر بننے کے لئے تیار ہیں۔ بی سی سی آئی کے مختلف عہدوں کے لیے کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ سے ایک دن پہلے، سنیچر تک منہاس صدر کے عہدے کی دوڑ میں واحد نام تھے، جو اس سال اگست میں ہندوستان کے سابق آل راونڈر راجر بنی کے استعفیٰ دینے کے بعد سے خالی ہے۔ بی سی سی آئی کے نائب صدر راجیو شکلا اس وقت سے عبوری طور پر اس عہدے پر فائز تھے۔ بی سی سی آئی عہدیداروں میں ایک اور کرکٹر کے نام شامل ہونے کا امکان ہے، کرناٹک اور ہندوستان کے سابق اسپنر رگھورام بھٹ خزانچی کا عہدہ سنبھالیں گے۔ بھٹ فی الحال کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ اسوسی ایشن کے صدر ہیں۔ منہاس، جو اکتوبر میں ۴۶ سال کے ہو جائیں گے، جموں و کشمیر کرکٹ اسوسی ایشن کے آپریشن کے لئے بی سی سی آئی کی جانب سے مقرر کردہ ذیلی کمیٹی کا حصہ ہیں۔ جموں میں پیدا ہوئے، منہاس ۲۰۱۵ء میں دہلی سے جموں و کشمیر چلے گئے تھے اور اس کے اگلے ہی سال ریٹائرڈ ہو گئے۔ اس کے بعد سے انہوں نے مختلف ٹیموں کے ساتھ بطور کوچ کام کیا، جس میں بنگلہ دیش مردوں کی انڈر ۱۹ ٹیم کے بیٹنگ کنسلٹنٹ کے ساتھ ساتھ آئی پی ایل کی ٹیموں میں کنگز الیون پنجاب (اب پنجاب کنگز)، رائل چیلنجرز بنگلور اور گجرات ٹائٹنس کے لیے بھی کام کیا۔ ہندوستانی ڈومیسٹک کرکٹ کے کھلاڑی، منہاس نے ۱۹۹۷-۹۸ء سے ۲۰۱۶-۱۷ء تک ۱۵۷ فرسٹ کلاس میچ کھیلے، جس میں ۹۷۱۴ رن بنائے۔ ۱۳۰ لسٹ اے میچوں میں ۴۱۲۶ رن بنائے اور ۹۱ ٹی ۲۰ میچوں میں ۱۱۷۰ رن بنائے۔ ای ایس پی این کرک انفو کو معلوم ہوا ہے کہ منہاس کا نام سنیچر کو دہلی میں ہونے والی ایک غیر رسمی میٹنگ میں سامنے آیا۔

پریمیر لیگ: مرسی سائیڈ ڈربی میں لیورپول فاتح

نئی دہلی (ایم این این): لیورپول فٹبال کلب نے اینفیلڈ میں ایورٹن کے خلاف ۲-۱ سے جیت کے ساتھ پریمیر لیگ میں اپنا شاندار آغاز برقرار رکھا۔ مرسی سائیڈ ڈربی پر اپنی گرفت مضبوط کی اور ٹیبل کے اوپری حصے میں اپنی ۶ پوائنٹس کی برتری کو بڑھا دیا۔ ریان گراوینبرچ اور ہیوگو ایکیٹکے کے گول نے دفاعی چیمپئن نے شاندار مقابلہ کیا اور یہ ان کی مسلسل پانچویں پریمیر لیگ جیت کے لیے کافی تھا۔ آرنے سلاٹ کی طرف، جس نے اپنی چاروں لیگ فتوحات اور مڈویک چیمپئن لیگ میں ایٹلیٹیکو میڈرڈ فٹبال کلب کے خلاف جیت میں آخری لمحات کی ڈرامائی کارکردگی پر انحصار کیا۔ دفاعی چیمپئن نے ابتدائی آدھے گھنٹے میں دو بار گول کیا۔ ریان گریوینبرچ نے صرف ۹ منٹ بعد ہی محمد صلاح کے کراس سے نیچے والے کونے میں ایک شاندار ہاف والی کے ساتھ گول کا آغاز کیا۔

ہاردک پانڈیا ٹی ۲۰ میں ہندوستان کے دوسرے کامیاب ترین بولر بننے کے قریب

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی ٹیم کے اسٹار آل راونڈر ہاردک پانڈیا پاکستان کے خلاف اتوار کو ہونے والے میچ کے دوران ٹی ۲۰ انٹرنیشنل میں ہندوستان کے دوسرے سب سے کامیاب بولر بن سکتے ہیں۔ ہاردک پانڈیا نے ہندوستان کے لیے ٹی ۲۰ فارمیٹ میں ۹۶ وکٹ حاصل کیے ہیں۔ اگر وہ پاکستان کے خلاف میچ میں ایک وکٹ لینے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو وہ اسٹار اسپنر یزویندر چہل کو پیچھے چھوڑ کر دوسرے سب سے زیادہ وکٹ لینے والے بولر بن جائیں گے۔ یزویندر چہل کے نام ۹۶ وکٹ ہیں۔ حال ہی میں، ارشدیپ سنگھ عمان کے خلاف میچ میں ہندوستان کے لیے ٹی ۲۰ انٹرنیشنل میں ۱۰۰ وکٹ لینے والے پہلے بولر بن گئے تھے۔ تیز گیند باز ارشدیپ سنگھ نے عمان کے بلے باز ونائک شکلا کو آوٹ کر کے ٹی ۲۰ انٹرنیشنل میں ۱۰۰ وکٹ مکمل کر لئے۔ ارشدیپ نے ۶۴ میچوں میں ۱۰۰ وکٹ حاصل کیے ہیں۔ ہاردک پانڈیا نے ۱۱۷ ٹی ۲۰ میچوں میں ۹۶ وکٹ حاصل کئے ہیں۔ یزویندر چہل نے ۸۰ میچوں میں ۹۶ وکٹ حاصل کئے ہیں۔ وہ دو ماہ سے ٹی ۲۰ فارمیٹ کا حصہ نہیں ہیں۔ ہاردک پانڈیا نے عمان اور پاکستان کے خلاف ایک ایک وکٹ حاصل کیا۔ راشد خان ٹی ۲۰ انٹرنیشنل میں سب سے زیادہ وکٹ لینے والے بولر ہیں جنہوں نے ۱۰۳ میچوں میں ۱۷۳ وکٹ حاصل کئے۔ ہندوستانی ٹیم نے ایشیا کپ ۲۰۲۵ء میں زبردست کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ہندوستان نے اپنے پہلے میچ میں یو اے ای کو ۹ وکٹ سے شکست دی۔ اس کے بعد ٹیم نے پاکستان کو ۷ وکٹ سے شکست دی۔ تاہم عمان کے خلاف میچ میں ہندوستانی ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے عمان کو جیت کے لیے ۱۸۹ رن کا ہدف دیا۔ اس ہدف کے تعاقب میں عمان نے ۲۰ اوورز میں ۴ وکٹ کے نقصان پر ۱۶۷ رن بنائے۔ اگرچہ عمان جیت نہیں سکا لیکن اس نے ہندوستانی ٹیم کو مشکل میں ڈال دیا۔

مانچسٹر یونائیٹڈ نے چیلسی کو شکست دے دی

نئی دہلی (ایم این این): مانچسٹر یونائیٹڈ نے سنیچر کی رات کو اولڈ ٹریفورڈ میں پریمیر لیگ کے ایک ہنگامہ خیز میچ میں چیلسی کے خلاف ۲-۱ گول سے کامیابی حاصل کی، جس سے کوچ روبن اموریم پر کچھ دباؤ کم ہوا۔ چیلسی کے گول کیپر رابرٹ سانچیز اور یونائیٹڈ مڈفیلڈر کیسمیرو کو ریڈ کارڈ ملنے پر دونوں ٹیمیں پہلے ہاف میں دس کھلاڑیوں تک محدود ہو گئیں۔ اس سے پہلے کہ کیسمیرو کو روانہ کیا جائے، انہوں نے فیصلہ کن گول کیا۔ اموریم کی ٹیم کو اس میچ سے پہلے ۴ راونڈز میں صرف ایک جیت حاصل ہوئی تھی۔ ویسٹ ہیم کو ایک اور دھچکا لگا کیونکہ وہ کرسٹل پیلس سے ۲-۱ گول سے ہار گئے جو کہ ۵ گیمز میں ان کی چوتھی شکست ہے۔ کوچ گراہم پوٹر نے جنوری میں اپنی تقرری کے بعد سے ۲۵ میچوں میں صرف ۶ کامیابی حاصل کی ہیں، جن میں ۱۴ شکست بھی شامل ہیں۔ لندن اسٹیڈیم میں ہجوم کی ناراضگی کے باوجود پوٹر نے مایوسی کو سمجھا لیکن اپنی پوزیشن کے بارے میں امید کا اظہار کیا۔

نئے البم کی ریلیز سے 13 دن پہلے ٹیلر سویفٹ کا ریڈیو چینل "چینل 13" جاری

نئی دہلی (ایم این این): امریکی پاپ اسٹار ٹیلر سویفٹ نے ۱۳ اکتوبر کو اپنے نئے البم "دی لائف آف اے شوگرل" کی ریلیز سے پہلے اپنا ریڈیو چینل لانچ کیا ہے۔ خیال رہے کہ وہ "۱۳" کو اپنے لئے خوش قسمت نمبر قرار دیتی ہیں۔ گزشتہ دنوں اپنے ورلڈ ٹور کے اختتام تک وہ دنیا کی امیر ترین خاتون گلوکار بن چکی تھیں۔ وہ بیونسے کو پچھاڑ کر پہلے نمبر پر قابض ہو گئی ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے اپنے چینل "سیریس ایکس ایم" کا اعلان کیا تھا۔ اور اب ریڈیو پر ان کا "ٹیلرز چینل ۱۳" فعال ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ چینل انہوں نے اپنے البم کی ریلیز سے ۱۳ دن پہلے شروع کیا ہے۔ یہ چینل ۱۹ اکتوبر تک فعال رہے گا اور شمالی امریکہ کے سیریس ایکس ایم کے صارفین اسے سن سکیں گے۔ اہم سوال یہ ہے کہ کیا یہ ہندوستان میں بھی سنا جا سکے گا؟ ٹیلر سویفٹ کے ہندوستانی مداح ہندوستان میں رہتے ہوئے اس چینل کو نہیں سن سکتے کیونکہ اس کیلئے سیٹیلائٹ سبسکرپشن لازمی ہے۔ تاہم، ممکن ہے کہ سیریس ایکس ایم ایپ سے چینل ۱۳ کے مشمولات کو ڈاؤن لوڈ کر کے سنا جائے۔ سویفٹ کی ٹیم نے اس کے بارے میں اب تک کچھ واضح نہیں کیا ہے۔ لیکن یہ صاف ہے کہ چینل ۱۳ ہندوستان میں دستیاب نہیں ہے۔

چائنا ماسٹرز فائنل میں ساتوک اور چراغ کی قریبی مقابلے میں شکست

نئی دہلی (ایم این این): ساتوک سائیراج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی کی ہندوستان کی ٹاپ مینز ڈبلز جوڑی کو ایک اور شکست کا سامنا کرنا پڑا جب وہ اتوار کو چائنا ماسٹرز سپر ۷۵۰ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے فائنل میں دنیا کی نمبر ایک کوریائی جوڑی کم وون ہو اور سیو سیونگ جے سے سیدھے گیمز میں ہار گئے۔ ایشین گیمز کے چیمپئن فائنل میں اپنے ٹائٹل کی قحط کو ختم کرنے کی امید کر رہے تھے لیکن پہلے گیم میں ۷-۱۴ کی زبردست برتری حاصل کرنے کے باوجود وہ ۴۵ منٹ میں ۱۹-۲۱، ۱۵-۲۱ سے ہار گئے۔ ساتوک اور چراغ مسلسل دوسرے فائنل میں اچھے فارم میں نظر آئے۔ عالمی چیمپئن شپ میں اپنا دوسرا کانسہ کا تمغہ جیتنے اور ہانگ کانگ اوپن میں رنر اپ ہونے کے بعد ہندوستانی جوڑی نے پورے ہفتے ایک بھی گیم نہیں ہارا تاہم انہیں مضبوط پوزیشن میں ہونے کے باوجود پہلا گیم ہارنے کا ضرور پچھتاوا ہوگا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,